روزنامہ

وطن

بڈگام

WATTAN

The Urdu Daily

بدھوار

14 مئی 2025

WEDNESDAY
14 MAY -2025

صفحہ 08 ورات نے ٹیسٹ کرکٹ میں ناقابل فراموش اننگز کھیلی ہیں

صفحہ 08 بارسلونافٹبال کلب نے خطاب کی طرف مضبوط قدم بڑھایا

The Urdu Daily WATTAN Budgam | RNI No. JKURD/2011/37141 | جلد: 15 | شمارہ نمبر 112 | صفحات: 08 | قیمت: 02 روپے

مشن ڈائریکٹر جل شکتی نے ڈویژنوں کی جائزہ میٹنگ کی صدارت کی

سری نگر//انفو//مشن ڈائریکٹر جل جیون مشن (جے جے ایم) جموں وکشمیر خورشید احمد شاہ نے بذریعہ ورچول موڈ جموں و کشمیر کے جل شکتی (پی ایچ ای) ڈویژنوں کی جائزہ میٹنگ طلب کی۔میٹنگ میں چیف انجینئر جل شکتی (پی ایچ ای) کشمیر، متعلقہ حلقوں کے سپرانٹنڈنگ انجینئروں، تمام سول اور میکینکل ڈویژنوں کے ایگزیکٹیو انجینئروں اور مشن ڈائریکٹوریٹ کے افسران نے شرکت کی۔میٹنگ کے شروعات میں مشن ڈائریکٹر نے حالیہ صورتحال سے متاثرہ علاقوں/ 101

وزیر اعظم کا بغیر کسی پیشگی پروگرام کے منگل کی صبح پنجاب میں واقع آدم پور ایئر بیس پہنچنے پر والہانہ استقبال

ہندوستان ہمیشہ اپنی بہادر افواج کا شکر گزار رہے گا

آپریشن سندور کے بعد ہمارے فوجیوں کی بہادری کی داستانیں ہمیشہ کیلئے تاریخ میں رقم: نریندر مودی

سری نگر//۱۳، مئی//وزیر اعظم نریندر مودی نے منگل کی صبح پنجاب کے آدم پور ایئر بیس کا دورہ کیا اور فضائیہ کے افسروں واہلکاروں سے بات چیت کرتے ہوئے اُن کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کی تعریف کی۔حکام کے مطابق پاکستان نے 9اور10مئی کی درمیانی رات آدم پور ائیربیس کونشانہ

بنانے کی کوشش کی تھی۔وزیر اعظم مودی نے کہا کہ آپریشن سندور کے بعد ہمارے فوجیوں کی بہادری کی داستانیں ہمیشہ کیلئے تاریخ میں ثبت ہوئی ہیں۔جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی منگل کو صبح سویرے آدم پور ایئر بیس گئے ،انہیں ایئر فورس کے/ 102

وزیر دفاع کی ملک کی اعلیٰ ترین فوجی قیادت کیساتھ اہم میٹنگ

سرحدی صورتحال اور تازہ سیکورٹی منظرنامے کا جائزہ

دہشت گردی مخالف کارروائیوں میں تیزی ناگزیر: راجناتھ سنگھ

سری نگر//۱۳، مئی//ہندوپاک کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز کی جانب سے 10مئی کو طے پائے گئے جنگ بندی معاہدے پر 12مئی کو سختی کیساتھ عمل درآمد کو یقینی بنانے کا اعادہ کئے جانے کے ایک روز بعد منگل کو وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ نے منگل کے روز نئی دہلی میں اعلیٰ ترین فوجی قیادت کیساتھ پاکستان کیساتھ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر سیکورٹی صورتحال اور منظرنامے کا ایک جامع جائزہ لیا۔جے کے این ایس کے مطابق وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور ملک کے اعلیٰ ترین فوجی/ 103

وزیر اعلیٰ نے کیا گولہ باری سے ہوئے نقصان کا جائزہ لینے کیلئے کرناہ کا دورہ

غالب اکثریت جنگ بندی معاہدہ برقرار رہنے کے خواہاں

ممبئی اور نوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو سیز فائر ہضم نہیں ہوتا: عمر عبداللہ

سری نگر//۱۳، مئی//جموں کشمیر کے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے شمالی کشمیر کے کپوارہ ضلع کے سرحدی علاقے کرناہ ٹنگڈار کا دورہ کرکے گولہ باری سے ہوئے نقصان کا جائزہ لیا۔ میڈیا نمائندوں سے گفتگو کے دوران عمر عبداللہ نے کہا کہ گولہ باری سے املاک کو شدید نقصان پہنچا ہے تاہم دیگر علاقوں کی نسبت یہاں جانی نقصان نہیں ہوا، جو کہ خوش آئند ہے۔عمر عبداللہ نے بھارت اور پاکستان

کے درمیان جنگ بندی معاہدہ برقرار رکھنے کی حمایت کرتے ہوئے کہا کہ کچھ ٹی وی چینلوں کے اینکروں کے بغیر سب لوگ/ 106

جموں وکشمیر انتظامیہ نے اے ڈِی ڈی سی راج کمار تھاپا کی شہادت پر خراجِ عقیدت اَدا کیا

جموں//انفو//جموں وکشمیر انتظامیہ نے ضلع راجوری کے ایڈیشنل ڈسٹرکٹ ڈیولپمنٹ کمشنر (اے ڈی ڈی سی) راج کمار تھاپا کی شہادت پر گہرے دُکھ کا اِظہار کیا ہے جنہوں نے سرحد پار سے گولہ باری کے دوران مادرِ وطن کی خدمت کرتے ہوئے اپنی جان کا نذرانہ پیش کیا۔راج کمار تھاپا ایک نہایت قابل احترام اور فرض شناس آفیسر تھے جنہیں اُن کی دیانتداری، نظم و ضبط اور عوام دوست طرزِ عمل کے لئے/ 105

پہلگام حملے کے بعد جنوبی کشمیر میں پہلا بڑا انسداد ملی ٹنسی آپریشن

شوپیاں میں مطلوب لشکر کمانڈر سمیت 3 ملی ٹنٹ ہلاک

تینوں کی نعشیں اور اسلحہ وگولہ بارود برآمد،2کی شناخت:سیکورٹی حکام
شاہد کٹے اور عدنان شفیع ڈار کئی حملوں اور ہلاکتوں کی ملوث تھے :پولیس

سری نگر//۱۳، مئی//22اپریل کو سیاحتی مقام پہلگام کی مضافاتی بائیسران وادی میں دن دہاڑے ہوئے ایک خطرناک دہشت گردانہ حملے میں 25سیاحوں اور ایک مقامی گھوڑے والے کی ہلاکت کے بعد کشمیر میں ہوئے پہلے انکاؤنٹر میں مقامی مطلوب لشکر کمانڈر سمیت 3ملی ٹنٹ مارے گئے۔جے کے این ایس کے مطابق پولیس ذرائع نے بتایا کہ کچھ دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں مخصوص اطلاعات ملنے کے بعد جموں وکشمیر پولیس، سی آر پی ایف اور ہندوستانی فوج نے ضلع شوپیان کے شکرو کیلر علاقے کو محاصرے میں لیکر مشترکہ طور پر تلاشی مہم شروع کی۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز کے اہلکار جب ایک مخصوص جگہ پہنچے تو وہاں چھپے دہشت گردوں نے سیکورٹی اہلکاروں پر فائرنگ شروع کردی ،جسکے نتیجے میں یہاں طرفین کے درمیان تصادم شروع ہوا۔انہوں نے کہا کہ علاقے میں دو سے تین دہشت گردوں کی موجودگی سے متعلق پختہ اطلاع ہونے کے پیش نظر سیکورٹی فورسز نے اس پورے علاقے کا چاروں اطراف سے سخت محاصرہ کیا ،تاکہ محصور دہشت گردوں کو یہاں سے بھاگ جانے یا فرار ہونے کا کوئی موقعہ نہ مل سکے ۔انہوں نے کہا کہ سیکورٹی فورسز نے یہاں موجود دہشت گردوں کیخلاف آپریشن تیز کردیا،جس دوران طرفین کے درمیان کچھ وقت تک فائرنگ کا شدید تبادلہ جاری/ 104

پہلگام حملے کے بعد ”آپریشن سندور“ کی مکمل تفصیلات

وکرم مصری 19 مئی کو پارلیمانی پینل کو تمام صورتحال پر بریفنگ دیں گے

سرینگر// 13مئی // سی این آئی // ”آپریشن سندور“ کے بارے میں خارجہ سیکرٹری وکرم مصری 19 مئی کو پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خارجہ امور کو پاکستان کے ساتھ موجودہ صورتحال پر بریفنگ دیں گے۔سی این آئی مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق خارجہ سیکرٹری وکرم مصری 19 مئی کو پارلیمنٹ کی قائمہ کمیٹی برائے خارجہ امور کو پاکستان کے ساتھ موجودہ صورتحال پر بریفنگ دیں گے۔کمیٹی کے چیئرمین اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے بتایا کہ پینل کی جانب ان پیش رفتوں پر بریفنگ دی جائے گی ،جن پر ہندوستان نے پاکستان میں دہشت گردی کے مقامات پر حملہ کیا تھا جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کئی دنوں تک شدید فوجی کارروائی ہوئی تھی، اس سے پہلے کہ وہ فائرنگ بند کرنے پر راضی ہوں۔مصری نے باقاعدگی سے کمیٹی کو خارجہ امور کے بہت سے مسائل سے آگاہ کیا ہے،بشمول بنگلہ دیش جیسے ہندوستان کے پڑوس میں ہونے والی پیش رفت اور کینیڈا کے ساتھ اس کے تعلقات شامل ہے۔/ 107

چیف سیکرٹری نے گولہ باری سے متاثرہ سرحدی گاؤں کا دورہ کیا

اِمدادی اور بحالی کے اَقدامات کا جائزہ لیا

راجوری//انفو//چیف سیکرٹری اَٹل ڈولو نے تحصیل نوشہرہ کے کلسیاں پنچایت کا دورہ کیا جو لائن آف کنٹرول (ایل او سی) کے قریب واقع ہے اور جہاں حالیہ سرحد پار گولہ باری کی وجہ سے کچھ مکانات کا نقصان پہنچا ہے۔دورے کے دوران چیف سیکرٹری نے متاثرہ رہائشیوں کے ساتھ بات چیت کی اور اُنہیں اِنتظامیہ کی طرف سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کی۔ اُنہوں نے اِس مشکل گھڑی میں لوگوں کے ساتھ یکجہتی کا اِظہار کرتے ہوئے اُن کی حفاظت اور فلاح و بہبود کو یقینی بنانے کے لئے حکومت کے عزم کا اعادہ کی۔ بعد میں چیف سیکرٹری نے گورنمنٹ میڈیکل کالج (جی ایم سی) راجوری کا دورہ کیا اور اُنہوں نے وہاں گولہ باری میں/ 108

ستیش شرما نے گولہ باری سے متاثرہ دیہات کا دورہ کیا

متاثرین کو ریلیف کی یقین دِہانی کی

جموں//انفو// وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، ٹرانسپورٹ، سائنس و ٹیکنالوجی ستیش شرما نے حالیہ سرحد پار شیلنگ سے متاثرہ متعدد دیہاتوں کا دورہ کیا تاکہ نقصانات کا جائزہ لیا جاسکے اور متاثرہ کنبوں کو مدد فراہم کی جا سکے۔دورے کے دوران وزیر موصوف نے ان رہائشیوں سے ملاقات کی جن کے مکانات اور ذریعہ معاش بُری طرح متاثر ہوئے ہیں۔ ابتدائی

جائزے کے مطابق متعدد گھروں کو نقصان پہنچا ہے جن میں رہائشی ڈھانچے کو نقصان اور مویشیوں کا ضیاع شامل ہے۔وزیر نے جن دیہات/ 109

بائی سرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کے پوسٹر جنوبی کشمیر میں پھر چسپا

سرینگر// 13مئی //اے پی آئی // بائی سرن پہلگام حملے میں ملوث افراد کے پوسٹر جنوبی کشمیر کے مختلف علاقوں میں پھر سے چسپا جانکاری فراہم کرنے والے کو بیس لاکھ روپے انعام دینے کا پھر سے اعلان ۔اے پی آئی نیوز کے مطابق جنوبی کشمیر کے چار اضلاع کولگام، شوپیاں، پلوامہ، اننت ناگ کے مختلف علاقوں میں پولیس کی جانب سے بائی سرن پہلگام حملے میں ملوث تین پاکستانی عسکریت پسندوں آصف/ 110

سرحدوں پر امن کے بعد جموں وکشمیر کے 12 اضلاع میں تعلیمی سرگرمیاں بحال

بیشتر علاقوں میں اسکول اور کالج دوبارہ کھل گئے

8 سرحدی اضلاع میں تعلیمی ادارے تاحال بند، آج کشمیر یونیورسٹی بھی کھل جائے گی

سری نگر//۱۳، مئی//بھارت اور پاکستان کے مابین 10مئی کو طے پائے گئے جنگ بندی معاہدے پر دونوں ملکوں کے ڈی جی ایم اوز کی جانب سے عمل درآمد جاری رکھے جانے کا اعادہ کئے جانے کے بعد وادی کشمیر اور جموں صوبہ کے بیشتر علاقوں میں منگل 13مئی کو اسکول اور کالج دوبارہ کھل گئے۔ تاہم ،سرحدی علاقوں میں سیکورٹی خدشات کے پیش نظر تعلیمی ادارے تاحال بند رکھے گئے ہیں۔ حکام کے مطابق ،تعلیمی سرگرمیوں کی جزوی بحالی کا فیصلہ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد کے قریبی علاقوں میں سیکورٹی جائزے کے بعد لیا گیا ہے۔جے کے این ایس کے مطابق حکام نے کہا کہ سرحدوں پر صورتحال بہتر ہونے کے بعد 2 سرحدی اضلاع بارہمولہ وکپوارہ وایک سرحدی علاقے گریز بانڈی پورہ کے بغیر کشمیر میں تمام اسکول اور کالج منگل کو دوبارہ کھل گئے ۔انہوں نے کہا کہ کپواڑہ اور بارہمولہ اضلاع اور بانڈی پورہ کے گریز سیکٹر کے تعلیمی ادارے فی الحال بند رہیں گے۔انہوں نے کہا کہ صوبہ جموں کے راجوری، پونچھ، سانبہ، کٹھوعہ اور جموں اضلاع سمیت کشمیر کے کپوارہ، بارہمولہ اور بانڈی پورہ (گریز) جیسے سرحدی علاقوں میں تعلیمی ادارے منگل کو بھی بند رہے۔ سرینگر سمیت کئی دیگر اضلاع کی سڑکوں پر منگل کی صبح اسکول گاڑیاں رواں دواں نظر آئیں۔نجی وسرکاری اسکولوں/ 112

سری نگر ہوائی اڈے سے پروازیں دوبارہ شروع

ایئر انڈیا کی پرواز منگل کی دوپہر سری نگر ائرپورٹ پر اُتری

آج سے حج پروازیں ،ایگزیکٹیو آفیسر جموں وکشمیر حج کمیٹی

سری نگر//۱۳، مئی//حالیہ سنگین سرحدی صورتحال کی وجہ سے کئی دنوں تک معطل رہنے کے بعد سری نگر بین الاقوامی ہوائی اڈے پر فلائٹ آپریشن منگل کو دوبارہ شروع ہوا۔ایک اہلکار نے جے کے این ایس خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ کئی دنوں کی معطلی کے بعد آج یعنی 13مئی کو سرکاری طور پر آپریشن دوبارہ شروع ہوگیا۔/ 111

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

کرناٹک:

نصاب میں ٹیپو اور حیدر کے ابواب بحال نہیں کیے گئے

درسیات پر ماہرین تعلیم کے بجائے مقتدرسیاست دانوں کا کنٹرول! معقولیت پسندی کے بہانے تعلیمی نصاب سے چھیڑچھاڑ۔ تعلیم کو سیاست سے دور رکھنے ھی میں عافیت ھے۔ماہرین کی رائے۔کرناٹک میں کانگریس حکومت نے گریش کرناڈ، پی لنکیش، دیوانور مھادیوا، اے این مورتی راو اور اکا مھادیوی جیسے مقبول مصنفین کی تحریروں کو تعلیمی نصاب میں بحال کر دیا ھے جن کی تحریروں کو پچھلی بی جے پی حکومت نے اسکولوں اور کالجوں کی نصابی کتابوں کو معقولیت پسندانہ بنانے کے بہانے سے ہٹا دیا تھا۔ تاھم، سدا رامیا حکومت نے ٹیپو سلطان اور حیدر علی پر ابواب کو بحال نھیں کیا ھے۔

کیا انتخابی موسم کے دوران ان ایشوز پر پائے جانے والے شدید جذبات سے اس کا کوئی تعلق ہے؟ اور کیا یہ بی جے پی کی طرف سے میسور کے مسلم حکم رانوں کے حوالے سے کی گئی تبدیلیوں کو برقرار رکھنے کا جواز ہے؟ کرناٹک میں بی جے پی کی سابقہ حکومت ہی مسلم تاریخی شخصیات کے ابواب کو حذف کرنے والی پہلی حکومت نہیں تھی، بلکہ مہاراشٹر، مدھیہ پردیش، اتر پردیش، ہریانہ اور راجستھان کی حکومتوں نے بھی درسی کتابوں سے مسلم حکم رانوں اور ان کی تاریخ کے ابواب کو ہٹایا ہے۔

تاہم راجستھان میں اشوک گہلوت حکومت نے راجستھان میں بی جے پی کی غلطیوں کو درست کیا ہے۔ بی جے پی حکومت (2013-2018) نے مہارانا پرتاپ کو ہلدی گھاٹی کی جنگ کا فاتح قرار دیا تھا جو کہ سراسر جھوٹ ہے۔ لیکن کانگریس حکومت نے اسے جزوی طور پر درست کرتے ہوئے اعلان کیا کہ کوئی بھی جنگ نہیں جیت سکا کیونکہ میواڑ کا بادشاہ جنگ سے بھاگ گیا تھا۔

بی جے پی حکومت نے مغل بادشاہ اکبر کے نام سے 'اعظم' کا سابقہ بھی ہٹا دیا اور ونائک دامودر ساورکر کے نام کے آگے لقب کے طور پر 'ویر' (جرات مند) کا اضافہ کیا، جس نے ہندتو نظریے کی تشکیل کی۔ بعد میں کانگریس حکومت نے ساورکر کے نام سے اعزاز ہٹا دیا۔

نیشنل کونسل آف ایجوکیشنل ریسرچ اینڈ ٹریننگ (این سی ای آر ٹی) نے اپنی نصابی کتابوں سے گاندھی جی، ان کے قاتل ناتھو رام گوڈسے اور گودھرا کے بعد کے فسادات کے حوالہ جات کو حذف کیا جس کے بعد بہت بڑا تنازعہ کھڑا ہو گیا۔

تاریخ کی نصابی کتابوں کے کئی ابواب میں مغلیہ سلطنت کے حوالے ہٹا دیے گئے۔ سیاسی تحریکوں کا عروج اور ہندوستانی سیاست میں ایک پارٹی کا غلبہ بھی مٹا دیا گیا۔

مرکز میں کانگریس کی زیر قیادت متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت نے بھی این سی ای آر ٹی ٹیکسٹ بک کونسل کے مشیر کے طور پر سوہاس پالشیکر اور یوگیندر یادو کے استعفی جات کے بعد نصابی کتابوں سے پہلے وزیر اعظم جواہر لال نہرو اور ڈاکٹر امبیڈکر کے کارٹون ہٹائے تھے۔ ان کا احتجاج این سی ای آر ٹی کی نصابی کتابوں میں ''جارحانہ'' قرون وسطی کی پینٹنگز کے خلاف تھا۔ این سی ای آر ٹی نے نصاب کو 'بھگوا کرن' سے پاک کرنے کا دعوی کرتے ہوئے میناکشی جین کی کتاب کو واپس لیا تھا- اس پر تبصرہ کرتے ہوئے، ناگالینڈ پبلک سروس کمیشن (این پی ایس سی) کی چیئر پرسن ڈاکٹر سدھا آچاریہ نے کہا کہ ''تاریخ ہمیشہ سیاسی تشریحات کے لیے کھلی رہتی ہے۔ ایسا ہمیشہ ہوا ہے۔ لیکن سیشن کے وسط میں نصابی کتب میں اچانک اضافہ اور حذف کرنے سے طلباء کے ساتھ ساتھ اساتذہ کے درمیان الجھن، افراتفری اور غلط فہمیاں پیدا ہوئی ہیں''

انہوں نے معقولیت پسندی کے نام پر نصابی کتابوں میں اضافے اور حذف کرنے کی مخالفت کرتے ہوئے استفسار کیا ''ہم یہ فیصلہ کیوں نہیں کر پاتے کہ ہمارے نصاب میں کیا ہونا چاہیے؟ ہم یہ فیصلہ کیوں نہیں کر پا رہے کہ گجرات فسادات کا حوالہ کیسے دیا جائے، ہم گاندھی جی کے کردار کا فیصلہ کیوں نہیں کر پا رہے، ہم یہ فیصلہ بھی کیوں نہیں کر پا رہے کہ ٹیپو سلطان اور حیدر علی کا حوالہ دیا جائے یا نہیں؟''

اپنے جواب میں ڈاکٹر اچاریہ نے نصابی کتب کے مواد میں مستقل مزاجی پر زور دیا۔ حکومتوں کی تبدیلی کے ساتھ نصاب اور نصابی کتابیں تبدیل نہیں ہونی چاہئیں۔ یہ ہمارے طلباء اور تعلیمی نظام کے لیے الجھن پیدا کرتا ہے''

انہوں نے کہا کہ آج ایسا ہی ہو رہا ہے۔ جس کی وجہ انہوں نے یہ بیان کی کہ ماہرین تعلیم کا معاملات پر کنٹرول نہیں ہے۔ حکومتیں اپنے حسب حال حذف اور اضافے کرتی ہیں اور اس معاملہ میں کمیٹیوں کے ماہرین کی رائے کو خاطر میں نہیں لایا جاتا۔

تعلیم کی سیاست اور تعلیم کو سیاست سے کیسے محفوظ رکھا جائے اس سوال پر جامعہ ملیہ اسلامیہ کے مینجمنٹ کے پروفیسر ڈاکٹر فرقان قمر نے کہا کہ جو فیصلے کیے جا رہے ہیں وہ بالکل بھی میرٹ پر پورے نہیں اترتے ہیں۔ یہ مکمل طور پر مختلف حکومتوں کی سیاسی سوچ پر مبنی ہے۔ اور میرا خیال ہے کہ یہ بدلنا چاہیے۔ یہ کوئی نئی بات نہیں ہے اور اس وجہ سے ہم نے خود مختار ادارے جیسے این سی ای آر ٹی، ایس سی ای آر ٹی وغیرہ قائم کیے ہیں۔ بد قسمتی سے یہ ادارے اس خود مختاری کے ساتھ کام نہیں کر رہے ہیں جس خود مختاری کے ساتھ انہیں کام کرنا چاہیے تھا۔ منصوبہ بندی کمیشن (اب نیتی آیوگ) کے سابق مشیر تعلیم نے یہ الزام لگایا۔ این سی ای آر ٹی کے سابق ڈائریکٹر پروفیسر جے ایس راجپوت نے پروفیسر قمر کی بات سے اتفاق کرتے ہوئے کہا ہے ''اس عمل سے گزرنے اور تقریباً 20 سال پہلے تعلیم کو بھگوا بنانے کا الزام لگانے کے بعد میں اس عمل کو جانتا ہوں۔ تبدیلیاں ضرور ہونی چاہئیں۔ چونکہ ہر چیز بہت تیزی سے بدل رہی ہے اس لیے تعلیم جو کہ باقی ہے اور ہمیشہ اہم رہے گی، اسے بھی بدلنا ہوگا۔ مثال کے طور پر جب میں وہاں این سی ای آر ٹی کا ڈائریکٹر تھا تاریخ کی کتابوں میں نئی ایجادات، کھدائی اور تحقیق کے باوجود کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ چونکہ تبدیلیوں کو شامل کرنا تھا میں نے کتابوں پر نظر ثانی کے لیے مصنفین سے رابطہ کیا اور یہ ہو گیا۔''

انہوں نے کہا ''یہ حکومتوں کے پر منحصر ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ نصابی کتب پر نظر ثانی کے عمل پر ان کے سیاسی نظریات حاوی نہ ہوں۔ لیکن ساتھ ہی انسانی معروضیت کی بھی حدود ہیں۔ میں نے اسے دیکھا ہے اور ایسا ہوتا ہے'' انہوں نے مزید کہا کہ یہ ماہرین تعلیم پر منحصر ہے کہ وہ کتنے مضبوط اور با مقصد ہیں اور وہ بچوں اور آنے والی نسلوں کی فلاح و بہبود اور تبدیلی کے لیے کتنے پر عزم ہیں۔''

انہوں نے کہا کہ مصنفین کو ذمہ دار ٹھیرانا چاہیے جو حکومت کی ہدایت پر تبدیلیاں کرتے ہیں۔ بھارت کو ایسے ماہرین تعلیم کی ضرورت ہے جو نظریاتی تحفظات اور مجبوریوں سے بالاتر ہو کر سوچیں۔ بد قسمتی سے یہ چیز عنقا ہے۔ ہمارے ہر رنگ کے سیاست دانوں کو اس علمی مشق میں شامل نہیں ہونا چاہیے۔ ان کے پاس سیاست کرنے کے لیے بہت سے میدان موجود ہیں۔ برائے مہربانی تعلیم کو ماہرین تعلیم پر چھوڑ دیں، انہیں فیصلہ کرنے دیں کہ کیا پڑھایا جانا چاہیے، کیسے پڑھایا جانا چاہیے اور کس کو پڑھانا چاہیے۔''

جب ان سے ان مثالی امور کے بارے میں پوچھا گیا جو حکومتوں کو کرنا چاہیے تو انہوں نے کہا ''حکومتوں کو کیا کرنا چاہیے اور وہ کیا کر رہی ہیں اس کے درمیان ایک بہت بڑا تضاد ہے، تعلیمی نظام میں کسی بھی سیول سوسائٹی کی طرح ایک بہت بڑا فرق پولرائزیشن کا بھی ہے۔ مزید یہ کہ ماہرین تعلیم مطالعہ اور علم کو زیادہ اہمیت دینے کے بجائے حکومتوں اور ان کے سیاسی آقاوں کے ساتھ وفا داری کے بارے میں زیادہ فکر مند ہیں۔ سارا مسئلہ یہی ہے کہ وفا داری کو میرٹ پر فوقیت دی جاتی ہے۔''

حکومتیں ماہرین کو کیسے چنتی ہیں یہ ماہرین کون ہیں؟ کیا وہ واقعی ماہر ہیں؟ کیا وہ واقعی نصاب میں تبدیلیاں لانے اور اس کے بارے میں بات کرنے کا اعتبار رکھتے ہیں جو وہ کر رہے ہیں؟ ان سوالات کے جواب میں انہوں نے کہا ''ان تمام ماہرین کی اسناد کو پبلک ڈومین پر رکھنا چاہیے اور لوگوں کو یہ فیصلہ کرنے دینا چاہیے کہ کون کس کیٹیگری سے تعلق رکھتا ہے۔ لوگوں کا انتخاب ان کی خوبیوں کی بنیاد پر کیا جانا چاہیے، نہ کہ ان کے نظریے کی بنیاد پر''

انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ مواد اہم ہے کیونکہ یہ علم سے جڑا ہوا ہے اور علم معاشرے کے تصورات کی ترجمانی کرتا ہے۔

پروفیسر راجپوت نیشنل ایجوکیشن پولیس (این ای پی) کو مسئلے کے حل کے طور پر دیکھتے ہیں کیونکہ حکومت نے اسے تمام خود مختار اداروں اور لاکھوں ماہرین کی مشاورت کے بعد بنایا ہے۔

لیکن پروفیسر فرقان اس سے متفق نہیں ہیں، وہ کہتے ہیں، ''یہ درست نہیں ہے کہ **NEP** کو اتنے بڑے غور وفکر کے بعد متعارف کرایا گیا ہے۔ یہ بالکل درست نہیں ہے کہ **NEP** کے لیے وسیع مشاورت ہوئی اور لاکھوں لوگوں سے مشاورت کی گئی۔ **NEP** ایک ٹاپ ڈاون پالیسی ہے اور یہ بڑی حد تک نجکاری کا نسخہ ہے۔

'زعفرانائزیشن' اور 'ڈی زعفرانائزیشن' کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ جب کوئی کہتا ہے کہ نصابی کتب کو زعفرانائز کیا جائے تو اس کا مطلب ہے کہ نظر ثانی کے پورے عمل کے دوران کسی قسم کا تعصب سامنے آیا۔

آپ کہتے ہیں کہ بہت ساری دریافتیں اور تحقیقیں ہیں اور اس لیے تبدیلیاں کی جا رہی ہیں۔ لیکن معقولیت پسندی کے نام پر ہم بھگوا کاری کرتے ہیں۔ جب آپ کچھ تبدیلیاں کرتے ہیں تو اسے عوامی ڈومین میں ڈالیں تا کہ ایک سیر حاصل بحث ہو سکے۔ اس سے نظر ثانی کے آپ کے کام میں آسانی ہی ہوگی۔

(بشکریہ: انڈیا ٹومارو ڈاٹ نیٹ)

امریکہ میں کار حادثے میں دو ہندوستانی طلبا ہلاک، ایک زخمی

امریکہ کی کلیولینڈ اسٹیٹ یونیورسٹی کے دو ہندوستانی طلبا 10 مئی کی صبح لنکاسٹر کاؤنٹی میں پنسلوانیا ٹرن پائیک پر ایک کار حادثے میں ہلاک ہو گئے۔ نیویارک میں ہندوستانی قونصل خانے نے سوگوار خاندانوں کو مدد کا یقین دلایا ہے۔ حادثے میں ایک اور شخص زخمی ہو گیا۔ گلف نیوز کے مطابق، مقامی میڈیا رپورٹس میں مرنے والوں کی شناخت 23 سالہ سورو پربھاکر اور 20 سالہ مانو پٹیل کے طور پر ہوئی ہے۔ پنسلوانیا اسٹیٹ پولیس کے مطابق یہ حادثہ ریڈنگ انٹرچینج کے قریب بریک ناک ٹاؤن شپ میں مائل پوسٹ 286.5 کے قریب صبح 08:7 بجے پیش آیا۔ پولیس کے مطابق کار سڑک سے اتر گئی۔ پہلے گاڑی ایک درخت سے ٹکرا گئی اور پھر پل سے ٹکرانے کے بعد رک گئی۔ ایمرجنسی ٹیم نے کار چلا رہے۔

2 چینی شناختی کارڈ رکھنے والے تائیوان کی عوامی خدمت میں پائے گئے۔ ایم اے سی

تائیوان کی مین لینڈ افیئرز کونسل (ایم اے سی) نے پیر کو کہا کہ تفتیش کے پہلے مرحلے کے دوران دو سرکاری ملازمین کی شناخت چینی شناختی کارڈ رکھنے والوں کے طور پر ہوئی ہے، جب کہ 75 کے پاس چین کی طرف سے جاری کردہ رہائشی سرٹیفکیٹ پائے گئے ہیں۔ ایم اے سی کے سربراہ چیو چیئی نے کہا کہ اب تک، تحقیقات میں تقریباً 370,000 فوجی اہلکاروں، سرکاری ملازمین اور سرکاری اسکولوں کے اساتذہ کی حیثیت کی جانچ کی گئی ہے۔ چیو نے قانون ساز کمیٹی کی سماعت سے قبل نامہ نگاروں کو بتایا کہ تحقیقات کو مراحل میں انجام دیا جا رہا ہے، جس کا آغاز سرکاری کارکنوں کے ان زمروں سے ہوتا ہے۔ چیو نے کہا کہ تقریباً 370,000 کارکنوں کی تفتیش کی

ایران کا خطرہ، تحفظ کی قیمت اور ’تحفے‘ کا وعدہ: ٹرمپ سعودی عرب سے کیا چاہتے ہیں

امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے 2018 میں اپنی پہلی میعاد کے دوران ایک تاریخی جملہ کہا تھا جو کچھ یوں تھا کہ ’ایسے ممالک موجود ہیں جو ہمارے تحفظ کے بغیر ایک ہفتہ بھی نہیں چل سکتے، اور انھیں اس کی قیمت چکانی پڑے گی۔‘ اور اس کے بعد ڈونلڈ ٹرمپ نے ’پے ٹو سٹے‘ یعنی رہنے کی قیمت سے متعلق پالیسی اپناتے ہوئے مطالبہ کیا کہ یورپ، مشرق وسطی اور یہاں تک کہ جاپان اور جنوبی کوریا کے ممالک امریکہ کو ادائیگی یقینی بنائیں۔ اور اب رواں سال ایک بار پھر جب وائٹ ہاؤس میں بطور صدر ان کی واپسی ہوئی تو ایسا لگتا ہے کہ امریکی صدر کی طرف سے تجویز کردہ اس پالیسی میں کوئی تبدیلی نہیں آئی ہے۔ آنے والے دنوں میں ان کے سعودی عرب، متحدہ عرب امارات اور قطر سمیت خلیجی ممالک کے دورے سے قبل ایک بار پھر یہ بات سامنے آئی ہے کہ ٹرمپ نے عوامی اور واضح انداز میں سعودی عرب سے ادائیگی کا مطالبہ کیا ہے۔ ایسے میں سوال اٹھ رہا ہے کہ کیا سعودی عرب یہ رقم ادا کرے گا؟ اسے ایسا کرنے پر کیا چیز مجبور کرے گی اور اس کے بدلے میں اسے کیا حاصل ہوگا؟ جنوری 2025 میں ڈیوس اکنامک فورم میں شرکت کے دوران صدر ٹرمپ نے سعودی عرب سے ایک ہزار ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کا مطالبہ کیا تھا۔ ٹرمپ کا یہ مطالبہ ایسے وقت سامنے آیا جب سعودی ولی عہد محمد بن سلمان نے اعلان کیا کہ ان کا ملک آئندہ چار برسوں میں امریکہ میں 600 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کرنے کا ارادہ رکھتا ہے۔ قابل ذکر بات یہ ہے کہ بین الاقوامی تعلقات کی ماہر ڈاکٹر غادہ جابر کے مطابق ’سعودی عرب نے ٹرمپ کے ایک ٹریلین ڈالر کی سرمایہ کاری کے مطالبے پر سرکاری طور پر

تاحال کوئی تبصرہ نہیں کیا۔ بی بی سی اردو کی خبروں اور فیچرز کو اپنے فون پر حاصل کریں اور سب سے پہلے جانیں پاکستان اور دنیا بھر سے ان کہانیوں کے بارے میں جو آپ کے لیے معنی رکھتی ہیں تاہم ان کا یہ بھی کہنا ہے کہ ’صدر ٹرمپ کو وہ کچھ مل سکتا ہے جو وہ چاہتے ہیں، خاص طور پر خطے میں حالیہ پیش رفت میں ان کے کردار اور ایران کے معاملے میں ان کی کامیابیوں کے بعد ایسا ممکن ہے۔‘ یاد رہے کہ 2017 میں اپنے دورہ سعودی عرب کے دوران ٹرمپ نے 350 ارب ڈالر کی سرمایہ کاری حاصل کی تھی اور اس میں 110 ارب ڈالر کا اسلحہ معاہدہ بھی شامل تھا۔ اس دوران وہ قطر سے بھی اربوں ڈالر حاصل کرنے میں کامیاب رہے تھے جس میں 2019 میں قطر میں امریکی فوجی اڈے ’العدید‘ کی تزئین و آرائش کے لیے آٹھ ارب ڈالر سمیت دونوں ممالک کے درمیان کچھ دفاعی معاہدے بھی ہوئے تھے۔ ستمبر 2020 میں قطر کے وزیر خارجہ محمد بن عبدالرحمن آل ثانی نے بتایا تھا کہ ان کا ملک امریکی معیشت میں 200 ارب ڈالر سے زائد کی سرمایہ کاری کر چکا ہے۔ تجزیہ کاروں کا کہنا ہے کہ سعودی فنڈز دونوں ممالک کے درمیان مشترکہ مفادات کی اہمیت کو ظاہر کرتی ہے۔ سعودی الیمامہ فاؤنڈیشن کے علاقائی ڈائریکٹر اور ریاض سینٹر برائے پولیٹیکل اینڈ سٹریٹجک سٹڈیز کے ڈائریکٹر محمد الزیات، کا کہنا ہے کہ ’یہ امریکہ-سعودی عرب تعلقات کا راز ہے اور ان کا تحفظ ضروری ہے تاکہ یہ مفادات زوال پزیر نہ ہوں۔‘ حال ہی میں سعودی عرب کے وزیر معیشت فیصل الابراہیم نے دعویٰ کیا کہ 600 ارب ڈالر کی اعلان کردہ سرمایہ کاریوں کے ساتھ ساتھ اگر اضافی۔

غزہ جنگ بندی کی کوششوں کے درمیان، حماس امریکی اسرائیلی یرغمالی ایڈن الیگزینڈر کو رہا کرے گا

فلسطینی عسکریت گروپ حماس نے اعلان کیا کہ وہ امریکی شہریت رکھنے والے آخری زندہ یرغمالی، اسرائیلی-امریکی ایڈن الیگزینڈر کو جلد رہا کرے گا جو غزہ میں قید ہے۔ یہ فیصلہ جنگ بندی کے معاہدے تک پہنچنے کی کوششوں کے ایک حصے کے طور پر کیا گیا ہے۔ حماس کا یہ اعلان امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے منگل کو مشرق وسطی کے دورے سے قبل سامنے آیا ہے۔ فلسطینی گروپ نے کہا کہ اس کا مقصد انسانی امداد کی ترسیل کیلئے ایک معاہدے کو آسان بنانا ہے۔ الیگزینڈر کی رہائی جنگ بندی معاہدہ تک پہنچنے اور غزہ میں خوراک، ادویات اور دیگر سامان کے داخلہ اجازت دینے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ گروپ نے کہا کہ وہ جنگ کے خاتمے کیلئے حتمی معاہدے تک پہنچنا چاہتا ہے۔ واضح رہے کہ اسرائیل نے گذشتہ ۰۷ دنوں سے غزہ پٹی کی سخت ناکہ بندی کر رکھی ہے۔ تل ابیب میں پیدا ہونے والے اور نیو جرسی، امریکہ میں پرورش پانے والے ۱۲ سالہ الیگزینڈر ۷ اکتوبر ۳۲۰۲ء کو حماس کے حملے کے دوران غزہ کی سرحد پر ایک ایلیٹ انفنٹری یونٹ میں خدمات انجام دے رہے تھے جب انہیں حماس نے یرغمال بنالیا۔ حماس کے ۳۲۰۲ء کے حملے میں یرغمال بنائے گئے ۱۵۲ افراد میں سے ۹۵ اب بھی غزہ میں ہیں جن میں سے ۴۲ کے زندہ ہونے کا امکان ہے۔ غزہ میں موجود ۵ یرغمالیوں کے امریکی شہری ہونے کا اندازہ تھا اور الیگزینڈر کو واحد زندہ یرغمالی سمجھا جاتا ہے۔ یہ بھی پڑھئے: غزہ پر بمباری کیلئے اسرائیل نے تجارتی ڈرونز میں تبدیلیاں کرکے ان کا استعمال کیا امریکہ اور اسرائیل کا ردعمل صدر ٹرمپ نے اپنی سوشل میڈیا پوسٹ میں الیگزینڈر کی رہائی کی تصدیق کی اور اسے "یادگار خبر" اور "نیک ارادوں سے اٹھایا گیا قدم" قرار دیا۔ اسرائیلی وزیراعظم کے دفتر نے ایک بیان میں کہا کہ اسے

امریکہ نے حماس کے الیگزینڈر کو "امریکیوں کیلئے ایک اشارے" کے طور پر رہا کرنے کے ارادے سے آگاہ کیا ہے اور اس اقدام سے مزید یرغمالیوں کے متعلق مذاکرات کی توقع ہے۔ بیان میں نے مزید کہا گیا کہ اسرائیل کی پالیسی کے مطابق، مذاکرات "جنگ کے تمام مقاصد حاصل کرنے کے عزم کی بنیاد پر" ہوں گے۔ فیملیز اینڈ مسنگ فیملیز فورم نامی مہم گروپ نے کہا کہ الیگزینڈر کی رہائی دونوں فریقوں کے درمیان "ایک جامع معاہدے کا آغاز ہونا چاہئے جو باقی تمام یرغمالیوں کی آزادی کو یقینی بنائے"۔ انہوں نے کہا کہ صدر ٹرمپ نے "تمام یرغمالیوں کے خاندانوں کو امید دی ہے"۔ گروپ نے نیتن یاہو سے مطالبہ کیا کہ وہ "سب کو واپس لائیں"۔ حماس نے ماضی میں کہا تھا کہ وہ صرف اس معاہدے پر رضامند ہوگا جس میں جنگ کا خاتمہ شامل ہو، جسے اسرائیلی وزیراعظم بن یامین نیتن یاہو نے بارہا مسترد کیا ہے۔ متعدد رپورٹس کے مطابق، حماس اور امریکہ کے درمیان مذاکرات جاری ہیں جو ٹرمپ انتظامیہ میں نیتن یاہو کے موقف پر بڑھتی ہوئی مایوسی کی نشاندہی کرتی ہیں۔ ایک سینئر حماس عہدیدار نے بی بی سی کو بتایا کہ فلسطینی گروپ قطر میں امریکی انتظامیہ کے ایک عہدیدار کے ساتھ براہ راست مذاکرات کر رہا ہے۔ مذاکرات سے واقف ایک سینئر فلسطینی عہدیدار نے بی بی سی کو بتایا کہ حماس کا اعلان ٹرمپ کی آمد سے قبل خیر سگالی کے طور پر کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ الیگزینڈر کی رہائی کے عمل کو حتمی شکل دینے کیلئے حماس اور ثالثوں کے درمیان پیر کی صبح ایک اور ملاقات طے ہے جس کیلئے اسرائیل کی فوجی سرگرمیوں کو عارضی طور پر روکنا اور منتقلی کے دوران فضائی آپریشنز معطل کرنا ضروری ہوگا۔ اسرائیلی وزیراعظم کو اندرون ملک بھی دباؤ کا سامنا ہے اور ان پر جنگ کو سیاسی مقاصد کیلئے طول دینے کا الزام

افغانستان میں طالبان حکومت نے شطرنج پر پابندی لگا دی

کابل، طالبان نے مذہبی بنیاد پر افغانستان میں شطرنج پر پابندی لگا دی۔ اسی کے ساتھ وہ تفریح اور کھیلوں کی مختلف شکلوں کی مخالفت جاری رکھے ہوئے ہے۔ خامہ پریس کی رپورٹ کے مطابق یہ فیصلہ "مذہبی نظریات" طالبان کی وزارت "امر بالمعروف اور نہی عن المنکر" کی طرف سے کیا گیا ہے۔ اس فیصلے نے افغانستان میں شطرنج سے متعلق سرگرمیوں پر غیر معینہ مدت کے لیے پابندی لگا دی ہے۔ طالبان کی زیر قیادت کھیلوں کی وزارت کے حکام نے 11 مئی کو شطرنج کی سرگرمیاں معطل کرنے کی تصدیق کی۔ مذہبی نظریات کے پیش نظر اس گیم پر ملک میں پابندی غیر معینہ مدت تک برقرار رہے گی۔ خامہ پریس کی رپورٹ کے مطابق طالبان کی وزارت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر نے افغانستان شطرنج فیڈریشن کو بھی تحلیل کر دیا

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد قاسم ملہ ولد علی محمد ملہ ساکنہ موضع نوری پورہ تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق دختر خود پرویزہ زینب

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع نوری پورہ تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق سکول ریکارڈ سائل مذکور کی دختر خود پرویزہ زینب مورخہ 06/05/2008 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

از نیابت گوم احمد پورہ
عنوان: درخواست منجانب محمد ایوب ملہ پسر غلام محمد ملہ ساکنہ شیر آباد کھور تحصیل پٹن نسبت DOB سرٹیفکیٹ بحق خود

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت کاغذات عدالت ھذا میں زیر کارروائی ہے۔ نیز مطابق نمبردار و چوکیدار علاقہ سائل مذکور مسلسل طور موضع شیر آباد کھور تحصیل پٹن میں ہی رہائش پذیر ہے۔ نیز مطابق رپورٹ Medical officer Health PHC Kunzer سائل محمد ایوب ملہ پسر غلام محمد ملہ مورخہ 04/06/1970 کو پیدا ہوا ہے۔ جسکے نسبت سائل مذکور اپنی دختر خود تحت ضابطہ DOB سرٹیفکیٹ حاصل کرنے کا خواہاں ہے لہٰذا اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہو تو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ میعاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر
نائب تحصیلدار گوم احمد پورہ

ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول تحصیل عیدگاہ سرینگر
عنوان: نیلامی نسبت جائیداد غیر منقولہ ایک موٹر سائیکل محمد امین آخون ولد محمد عبداللہ آخون ساکنہ بیلو چی پورہ نزد ایک صورہ ہسپتال سرینگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص و عام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے بارے میں ایک حکم نامہ عدالت کورٹ Court of special Mobile Magistrate sub judge sgr زیر آرڈر ڈیٹ 08/04/2025 صادر ہوا ہے۔ جس میں تحصیلدار عیدگاہ سرینگر کو ہدایت دی گئی ہے کہ جائیداد غیر منقولہ موٹر سائیکل نیلامی کرنے کی ہدایت ہوئی۔ اب اس کے نسبت دفتر ھذا مورخہ 16/05/2025 بوقت 12 بجے مذکورہ جائیداد غیر منقولہ کی نیلامی انجام دینے جا رہے ہیں۔ لہٰذا خواہش مند افراد سے گزارش ہے کہ وہ تاریخ وقت مقررہ نیلامی میں شرکت کریں۔
ایگزیکٹیو مجسٹریٹ درجہ اول عیدگاہ

بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ کے بعد کی سیاسی طاقت کی جدوجہد

سابق وزیراعظم شیخ حسینہ کی عوامی لیگ کی حکومت کے خاتمے کے بعد، بنگلہ دیش کے سیاسی منظر نامے میں نمایاں ہنگامہ آرائی کا سامنا ہے، بنگلہ دیش نیشنلسٹ پارٹی (BNP)، جماعت اسلامی، اور نیشنل سٹیزن پارٹی اقتدار کے لیے میدان میں ہیں۔ بی این پی، جو ایک زمانے میں ایک غالب قوت تھی، اسلام پسند جماعتوں اور نئے سیاسی کھلاڑیوں کے عروج کے درمیان مطابقت برقرار رکھنے کے لیے جدوجہد کر رہی ہے، جسے قائد حزب اختلاف کے طور پر اپنی پوزیشن دوبارہ حاصل کرنے میں چیلنجوں کا سامنا ہے۔

امریکہ اور چین کے درمیان جاری ’تجارتی جنگ‘ 90 دنوں کے لیے بند! دونوں ممالک ٹیرف گھٹانے پر متفق

امریکہ اور چین کے درمیان ٹیرف سے متعلق جاری جنگ کچھ ماہ کے لیے بند ہو گئی ہے۔ یہ ایک ’جنگ بندی‘ کی طرح ہے، جس نے پوری دنیا کو راحت پہنچائی ہے۔ دنیا کی 2 سب سے بڑی معیشت کے درمیان جب ٹیرف کی جنگ شروع ہوئی تھی تو عالمی سطح پر اس کے اثرات دیکھنے کو ملے تھے۔ اب دونوں ممالک نے 90 دن کے لیے ایک دوسرے کے ملک سے درآمد کی جانے والی اشیا پر ٹیرف گھٹانے کو لے کر اتفاق ظاہر کیا ہے۔ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ اور ان کے چینی ہم منصب شی جنپنگ کے درمیان ٹیرف گھٹانے پر اتفاق قائم ہو گیا ہے۔ چین اب امریکہ سے درآمد کیے جانے والے سامان پر 90 دنوں کے لیے 125 فیصد کی جگہ محض 10

فیصد ٹیرف لگائے گا، جبکہ امریکہ اب چین سے درآمد ہونے والی اشیا پر 90 دنوں تک 145 فیصد کی جگہ صرف 30 فیصد ٹیکس وصول کرے گا۔ امریکی وزیر مالیات اسکاٹ بیسنٹ کا کہنا ہے کہ دونوں ممالک نے 90 دنوں کے لیے حقیقی معنوں میں 115 فیصد ٹیکس کم کیا ہے۔ اس طرح چین کا 125 فیصد کا ٹیرف اب 10 فیصد اور امریکہ کا 145 فیصد کا ٹیرف اب 30 فیصد رہ گیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ بروز اتوار دونوں ممالک کے لیڈران کی سوئٹزرلینڈ میں میٹنگ ہوئی، جس کے بعد ٹیرف کو کم کرنے پر اتفاق ہوا۔ ڈونالڈ ٹرمپ کے جنوری میں امریکی صدر بننے کے بعد سے ہی دونوں ممالک کے درمیان ٹریڈ وار شروع ہو گیا تھا۔ ٹرمپ نے چین سے درآمد ہونے والی اشیا پر کل 145 فیصد کا ٹیرف لگا دیا تھا، جس کے جواب میں چین نے امریکہ پر 125 فیصد کا مجموعی ٹیرف لگانے کا اعلان کیا تھا۔ بہرحال، امریکہ اور چین کے درمیان جاری ’تجارتی جنگ‘ پر ’سیز فائر‘ سے عالمی سطح پر خوشی کی لہر دیکھنے کو مل رہی ہے۔ اس اعلان کے بعد ہانگ کانگ کے شیئر مارکیٹ انڈیکس ہینگ سینگ میں 3 فیصد کا اُچھال دیکھا گیا ہے، جبکہ چین کے شنگھائی کمپوزٹ انڈیکس میں بھی تیزی کا رخ رہا ہے۔ ہندوستان میں بھی پیر کے روز شیئر مارکیٹ میں بہت تیزی دیکھی گئی۔ سرحد پر جنگ بندی ہونے سے جہاں بازار کو طاقت ملی، وہیں چین اور امریکہ کے معاہدے سے گلوبل ٹریڈ مارکیٹ پر چھائے بحران کے بادل چھنٹے۔

چین کے حمایت یافتہ ہیکرز نے جلاوطن ایغور کمیونٹی کو نقصان دہ سافٹ ویئر سے نشانہ بنایا

جلاوطنی میں رہنے والے ورلڈ اویغور کانگریس کے سینئر اراکین کو بظاہر جائز ایغور زبان کے ٹیکسٹ ایڈیٹر کے ذریعے میلویئر فراہم کرنے والی ایک نفیس نیزہ بازی مہم کے ذریعے نشانہ بنایا گیا۔ یہ حملہ، جس کی تیاری تقریباً ایک سال پہلے شروع ہوئی تھی، چین کی ایغور باشندوں کے خلاف جاری ڈیجیٹل بین الاقوامی جبر کی مہم کے ایک اور باب کی نمائندگی کرتا ہے۔ اگرچہ میلویئر خود بہت زیادہ ترقی یافتہ نہیں تھا، سوشل انجینئرنگ کو مہارت کے ساتھ ٹارگٹ کمیونٹی کے مطابق بنایا گیا تھا، جو بیرون ملک ایغور کارکنوں کو درپیش مسلسل خطرے کو ظاہر کرتا ہے۔ اس حملے کا پتہ ورلڈ ایغور کانگریس کے اراکین کو ان کے اکاؤ؟ نٹس پر حکومتی حمایت یافتہ حملوں کی وارننگ گوگل کی اطلاعات موصول ہونے کے بعد ہوا۔ تحقیقات سے پتہ چلا ہے کہ حملہ آوروں نے ایک پارٹنر تنظیم کی نقالی کرتے ہوئے ای میلز بھیجی تھیں، جس سے وصول کنندگان کو ڈاؤن لوڈ کرنے اور جانچنے کی ترغیب دی گئی تھی کہ یوغور ایڈیٹ پی پی نامی ایک جائز اوپن سورس ایغور زبان کا ٹیکسٹ ایڈیٹر کیا معلوم ہوتا ہے۔ ای میلز میں گوگل ڈرائیو کے لنکس پاس ورڈ سے محفوظ RAR آرکائیو پر مشتمل تھے جس میں ٹروجنائزڈ سافٹ ویئر تھا۔ واقعہ کی تحقیقات کرنے والے محققین نے بتایا کہ حملہ آوروں کی طرف سے استعمال کی گئی چال ایک عام نمونہ کی نقل تیار کرتی ہے: ممکنہ طور پر چینی حکومت کے ساتھ منسلک دھمکی آمیز اداکاروں نے بار بار سافٹ ویئر اور ویب سائٹس کو آلہ کار بنایا ہے جن کا مقصد پسماندہ اور دباؤ کا شکار ثقافتوں کی مدد کرنا ہے تاکہ انہی کمیونٹیز کو ڈیجیٹل طور پر نشانہ بنایا جا سکے۔ حملہ آوروں نے ایک ایسے ڈویلپر کی نقالی کی جسے اویغور کمیونٹی کے نام سے جانا جاتا ہے اور اس پر بھروسہ کیا جاتا ہے، جس سے اس امکان میں نمایاں اضافہ ہوتا ہے کہ اہداف نقصان دہ سافٹ ویئر پر بھروسہ کریں گے اور انسٹال کریں گے۔ ٹروجنائزڈ ایپلی کیشن میں ایمبیڈڈ بیک ڈور کو ہدف کے ونڈوز سسٹم کی پروفائل بنانے اور آپریٹرز کو اپنی مرضی کے پلگ انز کا استعمال کرتے ہوئے اضافی کمانڈز پر عمل کرنے کے قابل بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا

بنگلہ دیش طوفانی بارش کے نتیجے میں تقریباً ۱۳ افراد کی موت

اناڈولو ایجنسی اور چینل ۴۲ ٹی وی کی رپورٹ کے مطابق ’’بنگلہ دیش میں طوفانی بارش کے نتیجے میں تقریباً ۱۳ افراد کی موت واقع ہوئی ہے۔ اتوار کو بنگلہ دیش کے مشرقی ضلع براہمنباڑیا اور کشور گنج میں بجلی گرنے کے نتیجے میں ۹ افراد کی موت واقع ہوئی تھی جن میں ایک بچہ اور چند کسان بھی شامل ہیں۔ چینل ۴۲ نے رپورٹ کیا ہے کہ ’’مزید براں چھپائی نواب گنج، نوگاؤں ضلع، شیر پور ضلع اور جبی گنج میں طوفانی بارش کے نتیجے میں ایک ایک شخص کی موت ہوئی ہے۔ اس حادثے میں تقریباً ۴۱ افراد زخمی ہوئے ہیں۔ علاوہ ازیں بنگلہ دیش کے میٹرولوجیکل ڈپارٹمنٹ (بی ایم ڈی) کی فورکاسٹ کے مطابق ’’اتوار کی شام

بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ سمیت ملک بھر میں گرمی کی لہر کے دوران مختلف اضلاع میں گرج چمک تھی۔‘‘ ۸۱ اپریل ۵۲۰۲ء کی شام طوفانی بارش کی وجہ سے تقریباً ۱ افراد کی موت واقع ہوئی تھی جس کے بعد لوگوں کی جانیں بچانے کی آگاہی کو فروغ دیا گیا۔ رضاکارانہ اداروں نے سیو دی سوسائٹی اور تھنڈر سٹورم اویرنیس فورم، جو طوفانی بارش کے تعلق سے آگاہی پھیلانے کے اپنے کام کیلئے جانے جاتے ہیں، نے اپنے بیان میں طوفانی بارش کی وجہ سے جانوں کے ضیاع پر تشویش کا اظہار کیا۔ کبیر البشر، جو ادارے کے صدر اور جہانگیر نگر یونیورسٹی میں ٹیچر کے طور پر خدمات انجام دے رہے ہیں، نے بتایا کہ ’’مہلوکین میں سے ۰۷ فیصد زراعتی کاموں سے وابستہ تھے۔‘‘ انہوں نے لوگوں کی جانے بچانے پر زور دیتے ہوئے کہا کہ طوفانی بارش کو روکنے کا کوئی ذریعہ نہیں ہے۔ اقوام متحدہ (یو این) کے ڈیٹا کے مطابق ’’بنگلہ دیش میں طوفانی بارش کے نتیجے میں ہر سال ۰۰۳ افراد کی موت ہوتی ہے۔ امسال ۰۳ اپریل ۵۲۰۲ء کو بنگلہ دیش میں طوفانی بارش کے سبب ۷۶ افراد جبکہ گزشتہ سال ۲۹۷ افراد نے اپنی جانیں گنوائی تھیں۔‘‘ زیادہ تر اموات اپریل سے جون کے درمیان واقع ہوتی ہیں۔ مہلوکین کی تعداد بڑھنے کے درمیان بی ایم ڈی نے امسال یکم اپریل کے بعد سے طوفانی بارش کی وارننگ جاری کی

امارت اسلامیہ نے فرانس سے کابل میں سفارتی موجودگی دوبارہ شروع کرنے کی اپیل کی

قطر میں امارت اسلامیہ کے سفیر سہیل شاہین نے افغانستان کے لیے فرانس کے ناظم الامور جین مارین شوہ سے ملاقات میں فرانسیسی حکومت سے کابل میں اپنی سیاسی نمائندگی کو دوبارہ فعال کرنے کا مطالبہ کیا۔ دونوں فریقین نے موجودہ سیاسی صورتحال، کابل اور پیرس کے درمیان دوطرفہ تعلقات، انسانی امداد اور دیگر متعلقہ امور پر بھی تبادلہ خیال کیا۔ قطر میں امارت اسلامیہ کے سفیر نے کہا کہ کل دوحہ میں۔

حقیقی ایمان

تحریر
محمد کلیم اکبر صدیقی

عزیمت کی یہ کہانی ماہنامہ ''سیارہ ڈائجسٹ'' لاہور میں شائع ہوئی تھی' جس کو میں نے اشاعتِ مکرر کے لیے ہفت روزہ ''ایشیا'' لاہور کو ارسال کیا، ایشیا نے کمالِ مہربانی اسے نمایاں طور پر شائع کیا۔ اس کہانی سے سید مودودیؒ کے لٹریچر کی اثر انگیزی ثابت ہوتی ہے۔ اس کا پہلا حصہ آپ گزشتہ ہفتے ملاحظہ کر چکے ہیں اب دوسرا اور آخری حصہ پیشِ خدمت ہے۔

میں نے ایک بات تمام مذاہب میں دیکھی ہے کہ یہاں لوگ اللہ یا بھگوان یا یسوع مسیح کی عبادت اس لیے کرتے تھے کہ ان کے اللہ کے پاس جنت ہے، سورگ، پیراڈائز، جہنم ہے، نرکھ ہے، ہیل ہے، حوریں ہیں، اپسرائیں ہیں۔ گویا یہ سارے اللہ کے نہیں بلکہ اللہ کی مٹھی میں موجود جنت کے متلاشی ہیں۔ جو جتنا بوڑھا ہوتا ہے وہ اتنی زیادہ تفصیل سے حوروں سے ملاقات کی کیفیات بیان کرتا ہے۔ بعض دفعہ مجھے تصور میں ان کے چہروں پر رال ٹپکتی محسوس ہوتی ہے۔ میں نے گوردوارے میں، چرچ میں، سینیگاگ میں اور پھر جہاں جس طرح یہ تذکرے سنے، مجھے مذہب سے گھن آنے لگی۔ سارے عیاش اور سیکس کے دیوانے۔ آج اللہ جنت دینے سے انکار کر دے تو ان میں سے کوئی پلٹ کر اس کے احکامات پر عمل نہ کرے۔ میرے اندر ایک آگ بھڑک اٹھی۔ میرے اللہ تیری تلاش کسی کو نہیں؟ سب کی نظریں تیری جنت کی طرف ہیں، تیرے چہرہ اقدس کا خیال کسی کو نہیں؟ مجھے اپنا اندرون اور خدا دونوں افسردہ سے لگے، جیسے جس چیز کو میں روتا ہوں، خدا کو بھی اسی کا شکوہ ہے۔

میں جب پاکستان آیا تھا تو اسلام اور اللہ کے بارے میں قرآن کے حوالے سے ایک واضح تصور لے کر آیا تھا۔ اللہ پاک نے انسان کو محبت سے بنایا ہے اور محبت کی خاطر بنایا ہے۔ وہ انسان سے ٹوٹ کر محبت کرتا ہے، اور نماز کو محبوب سے ملاقات کے پس منظر میں دیکھا جائے اور اسی شوق و ذوق سے بن سنور کر جایا جائے، اور رب سے مکالمہ کر کے جانے کے بعد نہ صرف انسان کی ہستی کے اندر، باہر اور قول و فعل میں اس ملاقات کی چاشنی پورا محلہ محسوس کرے بلکہ ان کے چہروں پر نظر پڑے تو سجدوں کا نور و سرور دیکھنے والے کو اپنی جھلک دکھا دے۔ گھر جا کر بھی دل میں پروگرام بن رہا ہو کہ اگلی ملاقات میں کیا کیا بات کرنی ہے، کیسے راضی کرنا ہے، کیسے سوری کرنا ہے۔ کیا یہی وہ لوگ نہیں جن کو عرش کے سائے تلے جگہ دی جائے گی؟ اللہ نے انسان کو اس کی دنیا کی زندگی میں ہر سہولت فراہم کی ہے۔ اگر انسان کے اندر اس کی فطرت میں کوئی پیاس رکھی ہے تو دنیا میں اسے بجھانے کا سامان بھی رکھا ہے۔ وہی اللہ جب اپنی رضا کے لیے کچھ قربان کرنے کو کہتا ہے یا اپنی محبت میں کچھ چھوڑنے کو کہتا ہے تو ساتھ گارنٹی دیتا ہے کہ جس اللہ نے تمہاری دنیا کی ضرورتوں کی کفالت کی ہے وہی آخرت میں بھی تمہیں سامانِ زیست فراہم کرے گا، بیویاں بھی دے گا، گھر بھی دے گا، دنیا میں دنیا کی زندگی کی نسبت سے، اور آخرت میں آخرت کی زندگی کی نسبت سے عطا فرمائے گا، فانی اس کی خاطر چھوڑو گے تو ابدی و باقی عطا کرے گا۔

اس پس منظر میں جب حوروں کا ذکر آتا ہے تو وہ ایک فطری بات لگتی ہے، مگر جب ساری نیکی حوروں، کھانوں اور سامانِ عیاشی کے گرد گھومتی ہو تو پھر اللہ کہیں دور پس منظر میں چلا جاتا ہے، بلکہ اللہ کا امیج مسخ ہو جاتا ہے، شیطان بھی ضرورت کے ذریعے اپنی طرف مائل کرتا ہے، اور ان نا سمجھوں کی عقل کے مطابق نعوذ باللہ، اللہ بھی انسان کو اپنی طرف راغب کرنے کے لیے مرد کی جنسی بھوک کو استعمال کرتا ہے، پھر موبائل کمپنیوں کے پروموشن اشتہاروں اور جنت کے ان مناظر میں فرق کیا رہ جاتا ہے؟ ایسا سوچنا سراسر حماقت ہے۔

قرآن حکیم نے جہاں بھی اور وہ بھی گنتی کے چند مواقع پر استعمال کیا ہے، وہاں دو مقاصد کے لیے استعمال کیا ہے، یہ ثابت کرنے کے لیے کہ آخرت کی زندگی میں انسان کا وجود فزیکلی (طبعی) موجود ہوگا، تبھی وہ صوفوں پر بیٹھے گا اور ٹیک لگائے گا۔ چونکہ روح ٹیک نہیں لگا سکتی، روح فروٹ نہیں کھا سکتی، شہد اور دودھ نہیں پی سکتی اور سیکس نہیں کر سکتی، لہٰذا ایک تو وجود کی دلیل میں ان چیزوں کو پیش کیا ہے، نہ کہ اپنی طرف مائل کرنے کے لیے۔ دوسرا وہاں کسی نہ کسی قربانی کا ذکر ہے، کچھ کھونے کا حوالہ ہے۔ مگر جس بے دردی سے بے موقع حوروں کی تفصیلات بیان کرتے میں نے سنا ہے اس سے تو پھر عورت پیش کر کے کام کرانے کا تصور بھی ابھرتا ہے، اور یہی وہ تصور ہے جس سے میں یہودی سے عیسائی، پھر سکھ اور پھر اسلام میں آیا تھا، مگر پاکستان نے میرے سارے تصورات دھندلا کر رکھ دیے اور مجھے الحاد کی منزل پر لا کھڑا کیا، مگر '' Towards Understanding Islam '' نے مجھے عین وقت پر اس مخمصے سے نکالا، اور یوں اللہ نے اپنا وعدہ سچ کر دکھایا کہ جو ہماری راہ پر چل نکلتا ہے ہم اسے اپنی راہ سجھا دیتے ہیں۔ وہ اسٹال والا لڑکا میرے لیے ایک فرشتہ ہی ثابت ہوا جسے خاص اسی کام کے لیے بھیجا گیا تھا، اور جب وہ کام ہو گیا تو اس بے چارے کا اسٹال بھی اٹھوا دیا گیا۔

میں نے جب بعد میں برطانیہ جا کر اپنا مذہب اور نام سرکاری طور پر تبدیل کیا، چونکہ حج پر جانے کے لیے یہودی نام اور مذہب کی وجہ سے مجھے ویزا نہیں مل رہا تھا تو میں نے اپنا نام اسی لڑکے کے نام پر ''ناصر محمود'' رکھا۔ میرا ارادہ تھا کہ براستہ ایران، عراق اور اردن، یروشلم سے ہوتا ہوا جاؤں اور اپنے عزیز و اقارب سے بھی ملتا جاؤں۔ میں جب ٹرین پر زاہدان جا رہا تھا تو میرے ساتھ ایک ایرانی نوجوان بھی اسی بوگی میں تھا جو ملحد ہو چکا تھا۔ وہ برطانیہ کا پڑھا ہوا ایک ذہین، بہت نفیس اور سادہ سا نوجوان تھا۔ باتوں باتوں میں جب اسے پتا چلا کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں تو کہنے لگا ''میں نے اسلام چھوڑ دیا ہے اور تم اسلام میں آ گئے ہو!'' پھر مزاح کے انداز میں کہنے لگا ''گویا اللہ کا سپاہی اور اللہ کا باغی ایک ہی بوگی میں اکٹھے ہو گئے ہیں۔''

میں نے اُس سے الحاد کی وجہ پوچھی تو اُس نے جو تفصیلات بتائیں اُن سے میں سکتے میں آ گیا۔ کیا کوئی عقل مند انسان اس صدی میں بھی ایسے عقائد رکھ سکتا ہے؟ پہلی بات یہ کہ یہ قرآن اصلی قرآن نہیں بلکہ حقیقی قرآن کا صرف فٹ نوٹ ہے۔ وہ حقیقی قرآن ایک امام کے پاس ہے جو اسے لیے غار میں چھپا بیٹھا ہے۔ دنیا ہدایت کے بغیر مر رہی ہے، اتمامِ حجت کا رب کا وعدہ کہاں گیا؟

جوان کہنے لگا ''بس یہ سب کچھ دیکھ کر، ہمارے علامہ حضرات کے رویے دیکھ کر میں نے دین سے جان چھڑالی ہے۔ دین اس لیے ہوتا ہے کہ انسان سکون اور اطمینان حاصل کرے۔ مگر جب دین النارات کی نیندیں اڑا دے، کسی سوچ کا جواب نہ دے، صرف سوال پیدا کرتا چلا جائے تو بہتر ہے خواہ مخواہ اور روز کی خواری اور آہ و زاری سے ایک دفعہ رو کر جان چھڑالی جائے۔'' پھر اُس نے مجھ سے پوچھا کہ تمہیں اسلام کے عشق میں کس چیز نے مبتلا کر دیا ہے؟ میں نے کتاب اُس کے حوالے کر دی۔ وہ سارے راستے اس کتاب کو رو رو کر پڑھتا رہا، کبھی کبھار سوال و جواب ہوتے اور بحث بھی ہوتی، مگر الحمدللہ وہ جوان زاہدان پہنچنے تک دوبارہ مسلمان ہو چکا تھا، اور جہاں کہیں موقع ملتا ہم نماز اکٹھے پڑھتے، میں اسے امامت کے لیے آگے کرتا، اور لوگ بھی کھڑے ہو جاتے۔ اب نماز میں پتا نہیں اُس کے ساتھ کیا معاملہ ہوتا کہ جب وہ تلاوت کرتا تو اس کی گھگھی بندھ جاتی جیسے سامنے رب کھڑا ہے۔ اس کے رونے سے مجھ سمیت کئی لوگوں کی سسکیاں بھی نکل جاتیں۔ ڈبے والوں نے اسے پکا پیر مان لیا، اس کے ہاتھ چومتے اور کھانے پینے کی چیزیں لا کر ڈبے میں ڈھیر کرتے جاتے۔ میرا ڈبہ ایک دفعہ پھر منکسو پیر کی درگاہ بن چکا تھا۔

حقیقت میں یہ کتاب انسان کو اللہ سے ملا دیتی ہے۔ میں پیدائشی مسلمانوں سے بھی درخواست کروں گا کہ وہ اس کتاب کے انگلش ایڈیشن کو ضرور پڑھیں۔ لکھنے والے نے کمال کر دیا ہے، خود کو بالکل ایک غیر جانب دار شخص بنا کر دلائل سے اسلام کے تقاضوں کو ثابت کیا گیا ہے، کسی بھی غیر مسلم یا نو مسلم کے لیے اس کتاب سے بڑھ کر بہترین کوئی تحفہ نہیں ہو سکتا۔ یزدانی نے مجھے ڈاکٹر علی شریعتی کے **7** مقالوں پر مبنی کتاب ''مین اینڈ ہی اسلام'' دی۔ اس کتاب نے انسانی تخلیق کے ربانی پروگرام، انسان کی اہمیت اور رب کے ساتھ اُس کے تعلق کو اس طرح واضح کیا ہے کہ کئی دفعہ آبدیدہ ہو گیا۔ یہ دو کتابیں پڑھنے کی ہیں۔ ایران سے رخصتی کے وقت یزدانی نے مجھے یہ کتاب گفٹ کر دی، مگر میں اسے اپنی کتاب گفٹ کرنے کا حوصلہ نہ کر سکا۔ شاید اس کتاب کو ابھی میرے والدین کو مسلمان کرنا تھا۔

ایران میں یزدانی کے توسط سے مجھے تین ملاقاتیں نصیب ہوئیں۔ پہلی تہران میں ایک یہودی ربی کے ساتھ، جسے آگاہ کیے بغیر کہ میں مسلمان ہو چکا ہوں، یہودی عقائد پر خاصی تفصیلی اور لمبی چوڑی گفتگو کی۔ یہودیت کا دفاع آج کے دور میں کیسے کیا جائے، اس لیے کہ یہودیت نسلی مذہب ہے نظریاتی نہیں، یعنی کوئی شخص یہودی نہیں ہو سکتا جب تک کہ یہودی پیدا نہ ہو، اس لیے اس کی تبلیغ کی بھی کوئی ضرورت نہیں، جب کوئی چیز سیل پر ہی نہ لگے تو اس کی کوالٹی کی فکر بھی کسی کو نہیں ہوتی۔ یہودیت کا مسئلہ ہے کہ وہ سکڑتی جا رہی ہے۔ معاشی حالت نے اسے اولاد کو محدود رکھنے پر مجبور کر دیا ہے، نتیجہ یہ ہے کہ یہودیت کرپٹ بھی ہو گئی ہے، کرپشت اور لا محدود بھی۔ یہودی کسی مذہب میں بھی چلا جائے اس کے جینز تبدیل نہیں ہوتے۔ وہ جینز جن کو اللہ نے دنیا کی آگ سے بچایا ان کو آخرت کی آگ میں کیسے جلائے گا؟

یہ یہودی نفسیات ہے جس کا بھانڈا اللہ پاک نے قرآن حکیم میں جگہ جگہ پھوڑا ہے اور اس پر سوال کھڑے کیے ہیں۔ سورہ المائدہ اور البقرہ اس میں پیش پیش ہیں۔ ایک ہمدردانہ ڈسکشن کے بعد اب میرے سوالات ذرا تیکھے ہونا شروع ہوئے اور میں نے اپنے اشکال پیش کرنا شروع کیے۔ میں نے محسوس کیا کہ یہودی عالم ہی نہیں بلکہ ہر مذہب کی مذہبی قیادت ایک جیسی ہی سوچ کی حامل ہوتی ہے۔ آپ کے سوال کا ایک ہی جیسا رٹا رٹایا جواب دیا جائے گا، جواب دینے میں بھی آپ کے کیلیبر آئی کیو کو مدنظر نہیں رکھا جائے گا۔ میں نے قرآن کی طرف سے دیا گیا جواب ''ما کان ابراہیم یہودیا ولا نصرانیا ولکن کان حنیفا مسلما'' (آل عمران **27:3**) ان چیف ربی صاحب کے سامنے رکھا کہ آگ ہمیں نہیں چھوئے گی، عذابِ آخرت ہمیں نہیں ہوگا، پر قرآن کا جواب قل فلم یعذبکم بذنوبکم (المائدہ **5:18**) پھر وہ دنیا میں تمہیں بار بار عذابِ عظیم میں مبتلا کیوں کرتا رہا؟ لوگوں کو عذابِ آخرت پر موخر کر دیتا ہے، تمہیں نقد کیوں دیتا رہا؟ کہنے لگے: ہمیں دنیا میں دے دیتا ہے اس لیے آخرت میں نہیں دے گا۔ میں نے کہا: مگر اللہ تو کہہ رہا ہے ''ولھم فی الاخرۃ عذاب عظیم'' (البقرہ **2:114**)۔ اس پر انہیں شک ہونا شروع ہوا کہ شاید میں مسلمان ہو چکا ہوں، کیوں کہ عام یہودی نہ قرآن پڑھتا ہے اور نہ ان باتوں کا اسے علم ہوتا ہے، اور نہ قرآن کی بات کو سچ سمجھتا ہے۔ انہوں نے سوال کیا کہ آپ مسلم ہو چکے ہیں؟ میں نے اعتراف کیا کہ میں نے اسلام قبول کر لیا ہے۔ کہنے لگے: یہ خیانت ہے کہ آپ نے یہودی بن کر اپنا تعارف کروایا۔ میں نے کہا: جناب آپ نے خود تسلیم کیا کہ یہودی کے جینز تبدیل نہیں ہوتے، چاہے کسی مذہب میں چلا جائے، میں نے اپنا جینیٹیکل تعارف کرایا تھا نظریاتی نہیں۔

اگلی ملاقات قم کے منتظری صاحب سے ہوئی جن سے میں نے اُن شیعہ عقائد پر بات کی جن کے بارے میں مجھے یزدانی نے بتایا تھا۔ منتظری صاحب سے وقت لینا بھی ایک مسئلہ تھا، وہ اُن دنوں حکومت کے زیرِ عتاب تھے، کبھی ہاؤس اریسٹ تو کبھی جیل۔ خمینی صاحب سے ان کی کھٹ پٹ چل رہی تھی۔ آدھا ایران خمینی صاحب کے پیچھے تھا تو آدھا منتظری صاحب کے ساتھ۔

اگلے دن والد صاحب کا پیغام ملا کہ فوراً واپس پلٹو، ایمرجنسی ہے۔ جھٹ پٹ ٹکٹ لیا اور تہران سے دبئی اور پھر لندن کو واپسی ہوئی۔ سارے پروگرام دھرے کے دھرے رہ گئے۔ گھر میں داخل ہوتے ہی ماحول میں اداسی کا احساس ہوا۔ پتا چلا والدہ صاحبہ کو جگر کا کینسر تشخیص ہوا ہے اور وہ بھی آخری اسٹیج پر۔ والدہ کی حالت دیکھی نہ جاتی تھی۔ میں جس طرح چھوڑ کر گیا تھا وزن اُس سے آدھا ہو چکا تھا۔ رہ رہ کے خیال آتا شاید میرا اس طرح گھر سے چلے جانا اس داغِ جگر کا سبب بنا ہو۔ میرا دل چاہتا تھا کہ والدہ مسلمان ہو جائیں اور اسلام ہمارے خاندان کو ٹیک اوور کر لے، مگر والدہ کی تمنا ایک روایتی ماں والی تھی، یعنی مرنے سے پہلے بیٹے کا سہرا دیکھنے کی۔ لڑکی ہمارے خاندان سے ہی تھی اور مذہب کے معاملے میں کسی حد تک میری ہم خیال بھی تھی، کیوں کہ ہم دونوں کلاس فیلو بھی تھے۔ مجھے امید تھی وہ بھی مسلمان ہو جائے گی، رہیں والدہ، تو ان کے اسلام کی راہ میں میرے والد صاحب کا پہاڑ کھڑا تھا۔ وہ ایک روایتی گھریلو خاتون تھیں جنہوں نے اپنی ذات کو شوہر میں گم کر دیا تھا۔ میں نے جب ان سے اسلام کی بات کی تو انہوں نے جواب دیا کہ میں مرتے مرتے تیرے باپ کی نافرمانی نہیں کرنا چاہتی۔ آخر کار میں نے اللہ کا نام لے کر اس پہاڑ کو خود سر کرنے یعنی والد صاحب سے بات کرنے کا فیصلہ کیا۔ والدین ہماری نفسیات کی رگ رگ سے واقف ہوتے ہیں، بلکہ یوں کہنا چاہیے کہ اللہ کے بعد ہماری ذات سے سب سے زیادہ واقف ہمارے والدین ہوتے ہیں، ادھر ہمیں کوئی خیال آیا، اُدھر ان کی چھٹی حس نے ان کو بتایا۔ آپ کے دکھ درد اور بے چینی کو محسوس کرنے کے لیے انہیں آپ کے بتانے یا الفاظ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی، وہ ہماری ذات کی مین برانچ ہوتے ہیں، ہماری ساری ٹرانزیکشن انہی کے ذریعے ہوتی ہے۔ جونہی میں والد صاحب کے پاس جا کر بیٹھا انہوں نے ایک گہری نظر مجھ پر ڈالی اور جان لیا کہ میں ان سے کوئی اہم بات کرنا چاہتا ہوں۔ وہ ایک منجھے ہوئے سفارت کار تھے اور انسانی کیمسٹری سے آگاہ۔ فرمانے لگے: کیا کچھ سیکھا ہے؟ میں نے کہا: وہ سب کچھ جس کے لیے آپ نے میرے لیے پاکستان تجویز کیا تھا، البتہ میں آپ سے کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، میں چاہتا ہوں کہ امی جان مرنے سے پہلے مسلمان ہو جائیں، مگر وہ آپ کی رضامندی کے بغیر یہ کام نہیں کر پائیں گی، وہ مرتے مرتے آپ کی نافرمانی نہیں کرنا چاہتیں، اگر آپ اجازت نہیں دیں گے تو اپنے ساتھ دوسری جان کا بوجھ بھی آپ کو اٹھانا پڑے گا۔ میں نے زندگی بھر آپ سے کبھی کسی چیز کا مطالبہ نہیں کیا، مگر اب میں آپ سے گزارش کرتا ہوں کہ آپ اسلام کو اسٹڈی کریں اور دو، چار دن میں کوئی فیصلہ کریں۔ اس سلسلے میں جو بھی وضاحت طلب باتیں ہوں وہ آپ مجھ سے بھی پوچھ سکتے ہیں، مگر

قیصر و کسریٰ

تحریر
-نسیم حجازی-

جاہلی غرور انہیں دینِ اسلام کے متعلق کھلے بندوں اُس خوف و اضطراب کے اظہار کی اجازت نہ دیتا تھا جو اُن کے دل کی گہرائیوں میں جا گزیں تھا اور وہ اسے کھوکھلے قہقہوں اور اداس مسکراہٹوں میں چھپانے کی کوشش کر رہے تھے لیکن اس ظاہری احتیاط کے باوجود کسی نہ کسی کی زبان پر کوئی ایسی بات آ جاتی کہ اُن کے قہقہے حلق میں اٹک کر رہ جاتے۔

ولید بن مغیرہ کہہ رہا تھا۔ ''اگر یہ بات درست ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے چند سال کے اندر اندر رومیوں کی فتح کے متعلق پیش گوئی کی ہے تو مجھے یقین ہے کہ اس کا جادو دیر تک نہیں چلے گا۔ اب تک ہم نے اپنے معبودوں کے خلاف عبدالمطلب کے پوتے کی باتیں برداشت کی ہیں لیکن وہ دن دور نہیں جب اُن پر ایمان لانے والے مکہ کے چوراہوں میں کھڑے ہو کر اُسے جھٹلائیں گے۔ مجھے یقین ہے کہ ایرانی، اہلِ روم کو صفحۂ ہستی سے نابود کیے بغیر دم نہیں لیں گے۔ شام کے حالات سے مکہ کا کوئی اور آدمی ابوسفیان سے زیادہ باخبر نہیں۔ تم انطاکیہ، حلب، دمشق اور یروشلم کی تباہی کا حال سن چکے ہو۔ روم کے عیسائی بھیڑوں کا ریوڑ ہیں جنہیں ایران کے شیروں نے سمندر کی طرف ہانک دیا ہے۔ اور تم عنقریب سن لو گے کہ انہوں نے شام کی طرح مصر میں بھی رومیوں کے اقتدار کا جنازہ نکال دیا ہے۔ ہمارے قریب وہ ملک جہاں رومیوں کو مغلوب ہونے کے بعد غلب آنے کی بشارت دی گئی ہے شام کے سوا اور کوئی نہیں ہو سکتا لیکن یہ پیش گوئی کرتے کرتے وقت محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو شاید اس حقیقت کا علم نہ تھا کہ کسریٰ کا لشکر شام پر مکمل فتح حاصل کر چکا ہے اور رومی صدیوں تک دوبارہ اس طرف دیکھنے کی جرأت نہ کریں گے۔ لیکن کاش! محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے یہ پیش گوئی کی ہو۔ مجھے ڈر ہے کہ جب چند سال بعد رومی مکمل طور پر تباہ ہو جائیں گے اور وہ یہ دیکھے گا کہ اب اُن کے دوبارہ اُٹھنے کی کوئی اُمید باقی نہیں رہی تو وہ اس پیش گوئی سے صاف انکار کر دے گا''۔

ابوجہل نے کہا۔ ''چچا! میں بذاتِ خود اس بات کی تصدیق کر چکا ہوں۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے واقعی یہ پیش گوئی کی ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ مجھے کسی مسلمان کی شکل دیکھنا بھی پسند نہیں لیکن میں کم و بیش دس مسلمانوں سے اس کی تصدیق کر چکا ہوں۔ مجھے اس بات پر تعجب نہیں کہ عبدالمطلب کے پوتے نے ایک انہونی بات کہی ہے لیکن یہ بات قابلِ غور ہے کہ مجھے ایک مسلمان بھی ایسا نہیں ملا جسے اس پیش گوئی کی صداقت میں ذرہ بھر شبہ ہو۔ وہ سب یہی کہتے ہیں کہ اللہ نے اُن کے نبی ﷺ کو قرآن کی آیات میں یہ بشارت دی ہے اور قرآن کی کوئی آیت غلط نہیں ہو سکتی۔ اُبی بن خلف نے ابوبکرؓ کے سامنے اس اصیت کا مذاق اُڑایا تھا اور اُسے شرط بدلنے کی دعوت دی تھی۔ چناں چہ ابوبکرؓ نے یہ شرط مان لی ہے کہ اگر تین سال کے اندر اندر یہ پیش گوئی پوری نہ ہوئی تو وہ اُسے دس اونٹ دے گا ورنہ اُبی بن خلف کو دس اونٹ دینے پڑیں گے''۔

عتبہ بن ربیعہ نے کہا۔ ''مجھے یقین ہے کہ دُنیا کی کوئی طاقت اب ایران کی فتح کو شکست میں تبدیل نہیں کر سکتی لیکن میں حیران ہوں کہ مسلمان ایرانیوں کی شکست کی پیش گوئی سے کیوں مسرور ہیں۔ انہیں اس سے کیا تعلق ہے کہ شام میں کون ہارتا ہے اور کون جیتتا ہے''۔

ابوجہل نے جواب دیا۔ ''اس میں تعجب کی کوئی بات نہیں۔ مسلمانوں اور عیسائیوں کے درمیان کئی باتیں مشترک ہیں اور جب سے ہم نے انہیں یہ طعنے دینے شروع کیے ہیں کہ جس طرح شام کے عیسائی ایرانیوں کے ہاتھوں تباہی کا سامنا کر رہے ہیں اسی طرح ہم بھی تمہیں صفحۂ ہستی سے مٹا دیں گے۔ اس وقت سے انہیں ہماری طرح ایرانیوں سے بھی دشمنی ہو گئی ہے۔ مکہ میں جب ایرانیوں کی کسی نئی فتح کی خبر آتی تھی تو مسلمانوں کا ردِ عمل دیکھ کر مجھے ایسا محسوس ہوتا تھا کہ وہ اسے اپنی شکست محسوس کرتے ہیں۔ غالباً یہی وجہ ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اُن کے حوصلے قائم رکھنے کے لیے یہ پیش گوئی کی ہے۔ لیکن آپ سب اس بات پر حیران ہوں گے کہ اس پیش گوئی کے بعد مسلمان صرف رومیوں کے دوبارہ غالب آنے پر ہی نہیں بلکہ اپنی فتح کے متعلق بھی پُر امید ہو گئے ہیں۔ قرآن کی جو آیات میں نے سنی ہیں اُن میں یہ بھی کہا گیا ہے کہ رومیوں کے فتح کے دن مسلمان بھی اپنی فتح پر خوشیاں منائیں گے۔ اب آپ یہ سوچ سکتے ہیں کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے پیرو جس دشمن پر فتح حاصل کرنے کے متمنی ہیں وہ کون ہے۔ ہمیں اس سے کوئی سروکار نہیں کہ روم و ایران کی جنگ کا انجام کیا ہوتا ہے لیکن ہمیں اپنے مستقبل کے اُن خطرات کو نظر انداز نہیں کرنا چاہیے جو مسلمانوں کے بڑھتے ہوئے حوصلوں کے باعث پیش آ سکتے ہیں''۔

حاضرین اضطراب کی حالت میں ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگے اور محفل پر تھوڑی دیر کے لیے خاموشی طاری ہو گئی۔ بالآخر ولید بن مغیرہ نے کہا۔ ''میرا دانشمند، دور اندیش اور بہادر بھتیجا مسلمانوں کے مسئلے کو ضرورت سے زیادہ اہمیت دینے کا عادی ہو چکا ہے۔ اس نے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کی ہر بات سننا اور اُسے جھٹلانا اپنا فرض سمجھ لیا ہے۔ دوسروں کے لیے اس کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ مسلمانوں سے دور رہیں اور ان کے نبی (صلی اللہ علیہ وسلم) کی کوئی بات نہ سنیں۔ لیکن اس کی اپنی یہ حالت ہے کہ علی الصباح بستر سے اُٹھتے ہی اسے سب سے پہلے اس بات کی فکر ہوتی ہے کہ آج رات اُس پر کون سی آیت نازل ہوئی ہے۔ مجھے ہمیشہ اس بات کا ڈر رہتا ہے کہ کہیں اس پر بھی اُس کا جادو اثر نہ کر جائے''۔

ولید بن مغیرہ ہنس رہا تھا اور حاضرین شرارت آمیز مسکراہٹوں کے ساتھ اُس کے بھتیجے کی طرف دیکھ رہے تھے۔ ابوجہل پاسِ ادب سے کچھ دیر خاموش بیٹھا رہا لیکن جب حاضرین کی مسکراہٹیں دبے دبے قہقہوں میں تبدیل ہونے لگیں تو وہ اچانک کھڑا ہو گیا۔ عرب کا سارا غرور اس دراز قامت انسان کی نگاہوں میں آ گیا تھا۔ اُس نے بلند آواز میں کہا۔ ''چچا! آپ میری باتیں مذاق نہ سمجھیں۔ میں محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُس کے ماننے والوں سے خوفزدہ نہیں ہوں۔ آپ کی طرح میری رگوں میں بھی ولید کا خون ہے۔ عبدالمطلب کے پوتے کا جادو بنو ہاشم کے کمزور افراد پر چل سکتا ہے، مجھے متاثر نہیں کر سکتا۔ اگر قریش کے تمام خاندان، بلکہ پورے عرب کے قبائل بھی مسلمان ہو جائیں تو بھی میں تنہا اُس کا مقابلہ کرنے کی جرأت رکھتا ہوں۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ میں اسلام دشمنی میں سب سے آگے ہوں۔ مجھے اس بات پر فخر ہے کہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) اور اُس پر ایمان لانے والوں کو سب سے زیادہ اذیتیں میں نے پہنچائی ہیں۔ مجھے اس بات پر بھی فخر ہے کہ اس نئے دین کے باعث عرب میں قریش کے مستقبل کو جو خطرات پیش آ سکتے ہیں اُن کی طرف سب سے پہلے میں نے توجہ دی ہے۔ آپ مجھے بے حمیت یا بے غیرت ہونے کا طعنہ نہیں دے سکتے۔

لیکن آج سردارانِ قریش میری بات غور سے سن لیں۔ عرب میں ہماری اہمیت، ہمارا اقتدار اور ہماری عزت صرف اس لیے ہے کہ ہم کعبے کے متولی ہیں۔ ہم کعبے کے اُن تین سو ساٹھ بتوں کے محافظ اور نگہبان ہیں جن کے لیے دور دراز کے قبائل نذریں اور چڑھاوے لے کر آتے ہیں۔ یہ وہ معبود ہیں جن کی بدولت اس بے آب و گیاہ وادی کے باشندوں کو ایسی دولت اور عزت نصیب ہوئی ہے جو عرب کے کسی قبیلے کے حصے میں نہیں آ؟ئی۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) ہمارے ان معبودوں کا دشمن ہے۔ اُس نے یہ کہا ہے کہ تم خدا کو چھوڑ کر جن کو پوجتے ہو وہ سب دوزخ کا ایندھن بنیں گے۔ اب قریش کے کسی فرد کو اس خوش فہمی میں مبتلا نہیں رہنا چاہیے کہ اگر محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا بس چلا تو وہ ہمارے معبودوں پر ہاتھ ڈالنے سے دریغ کرے گا۔ اور تمہیں اس بارے میں بھی کوئی خوش فہمی نہیں ہونی چاہیے کہ جب اس نئے دین کے ہاتھوں ہمارے معبود شکست کھا جائیں گے۔ جب کعبہ ہمارے بتوں سے خالی ہو جائے گا تو عرب کے اندر قریش کی کوئی اہمیت باقی رہ جائے گی۔ آج مکہ عرب کا مذہبی، تجارتی اور سیاسی مرکز ہے لیکن جس دن محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے ارادے پورے ہو جائیں گے۔ یہ فاقہ کش چرواہوں کی ایک گمنام بستی ہوگی۔ پھر دور دراز کے لوگ یہاں حج کے لیے نہیں آیا کریں گے۔ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا دین ہمارے سینے پر ایک خنجر ہے اور ہمیں اُس وقت کا انتظار کرنا چاہیے کہ یہ خنجر ہمارے دل میں اُتر جائے۔ اُس نے صرف ہمارے اسلاف کے مذہب کے خلاف ہی بغاوت کا جھنڈا بلند نہیں کیا بلکہ عرب کی اُن تمام روایات کے خلاف آواز بلند کی ہے جو ہمیں اپنی جان سے زیادہ عزیز ہیں۔ اُس کے نزدیک قریش اور دوسرے عربوں کے رتبے میں کوئی فرق نہیں۔ وہ غلام اور آقا کو ایک ہی صف میں دیکھنا چاہتا ہے۔ یہاں تک کہ اُس کے نزدیک حبشی غلام بھی ہماری ہمسری کا دعویٰ کر سکتے ہیں۔ اُس کے نزدیک انسان کی برتری اور عظمت کا راز اُس کے حسب و نسب میں نہیں بلکہ اعمال میں ہے۔ اُس کی نگاہ میں قریش کے عالی نسب سرداروں کے مقابلے میں ہمارے وہ حقیر لونڈی، غلام افضل ہیں جو اُس کی صداقت پر ایمان لے آئے ہیں''۔

امیہ بن خلف نے ولید بن مغیرہ سے مخاطب ہو کر کہا۔ ''جناب! میں آپ کے بھتیجے کو قریش کی ننگی تلوار سمجھتا لیکن مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ مٹھی بھر مسلمانوں سے اس قدر خائف ہے۔ کیا اس مطمئن کرنے کے لیے یہ بات نہیں کہ اُن میں سے کئی مکہ چھوڑ کر حبشہ کی طرف بھاگ رہے ہیں؟ کیا یہ ہمیں اتنا کمزور سمجھتا ہے کہ باقی چند آدمی میں بھاگنے کی بھی سکت نہیں ہمیں نگل جائیں گے۔ یہ ہماری خوش قسمتی ہے کہ یہاں مسلمانوں کا کوئی جاسوس موجود نہیں ورنہ ایسی باتیں سن کر وہ شیر ہو جاتا''۔ ابوجہل نے غصے سے اپنے ہونٹ کاٹتے ہوئے جواب دیا۔ ''اُمیہ! جب کسی میدان میں ان لوگوں کا سامنا کرنے کا وقت آئے گا تو تم مجھے بزدلی کا طعنہ نہیں دے سکو گے۔ لیکن دور اندیشی تمہارے نزدیک بزدلی کے مترادف ہے تو میں تمہارے منہ پر ہاتھ نہیں رکھ سکتا۔ میری بات غور سے سنو! ہمارا مقابلہ صرف گوشت خون اور ہڈیوں سے بنے ہوئے انسانوں کے ساتھ نہیں اگر یہ بات ہوتی تو تمہارا غلام بلال (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) جسے دہشت زدہ کرنے کے لیے تمہاری پیشانی کی ایک ہلکی سی شکن ہونی چاہیے تھی اس جرأت کا مظاہرہ نہ کرتا۔ تم اُسے اسلام سے منحرف کرنے کے لیے سارے جتن کر چکے ہو۔ تم اُسے جلتے ہوئے پتھروں اور تپتی ہوئی ریت پر لٹا کر دیکھ چکے ہو۔ تم نے کوڑے مار مار کر اُس کا چمڑا اُدھیڑنے سے بھی دریغ نہیں کیا۔ جب تمہارے ہاتھ تھک جاتے تھے تو تم اُسے مارنے پیٹنے اور گھسیٹنے کے لیے مکہ کے لڑکوں کے حوالے کر دیتے تھے۔ جسم کی وہ کون سی اذیت ہے جو تم نے اُسے نہیں دی''۔

اُمیہ بن خلف نے کہا۔ ''یہ میرا فرض ہے اور جب تک وہ ہار نہیں مانتا میں اُس کے ساتھ یہ سلوک جاری رکھوں گا۔ تمہیں میرے غلام کی حمایت میں زبان کھولنے کا کوئی حق نہیں''۔

ابوجہل نے جواب دیا۔ ''تمہیں یہ کیسے خیال آیا کہ میں ایک مسلمان کی حمایت کر سکتا ہوں اور وہ بھی ایک غلام کی؟''۔

''تو پھر تم کیا کہنا چاہتے ہو؟''۔

ابوجہل نے جواب دیا۔ ''میں یہ کہنا چاہتا ہوں کہ مکہ کے اندر کوئی ایسا انقلاب آ چکا ہے جو میری اور تمہاری نہیں، بلکہ ہم سب کی سمجھ سے بالاتر ہے۔ اگر بنو ہاشم کا کوئی معزز آدمی اپنی خاندانی حمیت سے مجبور ہو کر عبدالمطلب کے پوتے کی حمایت پر اُتر آئے تو یہ بات میری سمجھ میں آ سکتی ہے۔ لیکن اگر وہ ضعیف عورتیں وہ کمزور اور بے بس غلام جنہیں کبھی ہماری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھنے کا حوصلہ نہیں ہوا تھا ہمارے سامنے تن کر کھڑے ہو جائیں تو یہ بات میری سمجھ میں نہیں آ سکتی۔ میں نے عمار کی ماں کو اپنے ہاتھوں سے قتل کیا تھا لیکن جب میری برچھی اُس کے سینے کے پار ہو گئی تھی تو بھی وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کا کلمہ پڑھ رہی تھی۔ میں اُس کی نگاہوں میں موت کا خوف دیکھنا چاہتا تھا لیکن مجھے ناکامی ہوئی۔ میں نے زنیرہ کو مار مار کر اندھا کر دیا ہے لیکن مجھے یقین ہے کہ اگر میں اُس کی کھال اُدھیڑ ڈالوں تو بھی وہ اسلام سے تائب نہیں ہوگی۔ تم خباب (رضی اللہ تعالیٰ عنہ) کو دہکتے ہوئے انگاروں پر لٹا کر دیکھ چکے ہو اور دوسرے مسلمانوں کو جسمانی اذیتیں پہنچانے میں بھی تم نے کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کیا۔

روشنی کے بغیر تعلیم ممکن نہیں

تحریر۔۔۔۔۔۔۔۔شازیہ اختر
منڈی، پونچھ

ہندوستان کا تاج کہی جانے والی ریاست جموں وکشمیر کی تحصیل منڈی کے علاقہ بائیلہ جہاں کی آبادی ابھی بھی بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہے۔جس سے یہاں کے طلباء ▯ اپنی تعلیم کو ادھوری چھوڑ کر مزدوری کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔اس حوالے سے مقامی **40** سال کی غلام فاطمہ کہتی ہیں کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ہمیں اور ہمارے گاؤں کے بچوں کو بہت پریشانی جھیلنی پڑتی ہے۔ پچھلے **20** سال سے میں شادی کر کے یہاں رہ رہی ہوں مگر ابھی تک میں نے بجلی نہیں دیکھی ہے۔ میری دو بچیاں ہیں وہ اسکول تو جاتی ہیں مگر گھر پر پڑھ نہیں پاتی ہیں۔ یہاں گاؤں سے اسکول بہت دور ہے۔ وہ دن کو اسکول جاتی ہیں اور شام میں واپس گھر آتی ہیں۔ رات کو انہیں اپنا ہوم ورک کرنا ہوتا ہے مگر اندھیرے میں وہ اپنا کام نہیں کرسکتی ہیں۔وہ بتاتی ہیں کہ صرف میری ہی بچیاں نہیں بلکہ ہمارے گاؤں کی سبھی بچوں کو یہی پریشانی دیکھنی پڑھتی ہے۔جبکہ اس دور میں تعلیم پر سب سے زیادہ زور دیا جاتا ہے۔لڑکا ہو یا لڑکی، تعلیم دونوں کے لیے اہم ہے۔لیکن افسوس اس بات کا ہے کہ بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہونے کی وجہ سے ہمارے بچے پیچھے رہ گئے ہیں۔ غلام فاطمہ کہتی ہیں کہ بجلی نہ ہونے کی وجہ سے ہمارے بچوں کی پڑھائی پر منفی اثر پڑ رہا ہے۔ جو بچے پڑھ لکھ کر کچھ بن پاتے اور اپنا روشن مستقبل بناتے، آج وہ ہی بچے اپنے گاؤں میں بجلی کی سہولیات نہ ہونے کی وجہ سے اپنی تعلیم کو ادھوری چھوڑ کر مزدوری کرنے پر مجبور ہو رہے ہیں۔وہ سوال کرتی ہیں کہ ہمارے بچے اگر علم حاصل کرنے کی عمر میں صرف اس لئے تعلیم چھوڑ کر مزدوری کریں گے کہ انہیں پڑھنے کی سہولیات نہیں ہے تو کیسے ہمارا ملک ترقی کی راہ پر آگے بڑھ سکتا ہے؟ بچے ملک کا مستقبل ہوتے ہیں اور یہ مستقبل ہی تعلیم چھوڑ دے تو ملک کے روشن مستقبل کا خیال درست نہیں ہے۔

اس بات کو آگے بڑھاتے ہوئے وہیں کے مقامی بزرگ عبدل احد، عمر **72** سال کا کہنا ہے کہ میں نے اپنے گاؤں بائیلہ سرمہ میں کبھی بجلی نہیں دیکھی ہے۔ کاغذات میں تو یہ بجلی ہر گھر میں موجود ہے لیکن اصل میں یہ ہمارے گھروں میں نہیں ہے۔ کاغذات میں اس لیے موجود ہے کہ ہمیں ہر مہینے بجلی کا بل آتا ہے جو ہمیں ہر مہینے بھرنا پڑتا ہے۔ عبدل احد کہتے ہیں کہ ہم مظلوم اور غریب عوام ہیں۔بجلی نہ ہوتے ہوئے بھی ہم سے بجلی کا بل لیا جاتا ہے۔ہم مزدوری کر کے بجلی کا بل بھر سکتے ہیں تو کیا ہم بجلی کی روشنی نہیں دیکھ سکتے؟ آخر کب تک ہمارے ساتھ یہ ناانصافی ہوتی رہے گی؟ آخر کب تک ہم اور ہمارے بچے اس ناانصافی کے ساتھ جیں گے؟ بجلی جیسی سہولیات سے محروم ہونے کی وجہ سے ہمارے گاؤں کے بچوں کا بہت زیادہ نقصان ہو رہا ہے۔اس محرومیت کی وجہ سے ہمارے بچے اپنی پڑھائی ادھوری چھوڑ کر مزدوری کر رہے ہیں۔ در در کی ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ ہماری بچیاں بے بس اور لاچار ہو کے گھروں پہ بیٹھنے کو مجبور ہیں۔ گھر میں بجلی نہیں ہونے کی وجہ سے لڑکیوں کی تعلیم میں دلچسپی ختم ہوتی جارہی ہے۔ وہ اب صرف برائے نام اسکول جاتی ہیں کیونکہ جب گھر آ کر ہوم ورک کی ضرورت ہوتی ہے تو بجلی نہیں ہونے کی وجہ سے وہ یہ کام مکمل نہیں کر پاتی ہیں۔ وہیں ساتویں جماعت کی طالبہ **13** سال کی آسیہ کوثر کہتی ہے کہ ''ہمیں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے بہت ہی پریشانی دیکھنی پڑتی ہے۔ صبح میں اسکول جاتی ہوں اور شام کو گھر واپس لوٹتی ہوں۔ مجھے رات کو بیٹھ کر اپنا سکول کا کام کرنا ہوتا ہے۔لیکن میں اندھیرے میں اپنے اسکول کا کام پورا نہیں کرسکتی اور مجھے ہوم ورک اسکول میں ہی جا کر کرنا پڑتا ہے۔ میں ہی نہیں بلکہ اس اسکول میں پڑھنے والے میرے گاؤں کے سبھی بچے اپنا ہوم ورک اسکول میں ہی آکر کرتے ہیں۔''

اس سلسلہ میں منڈی کے جونیئر انجینئر جاوید احمد ملک کہتے ہیں کہ بجلی کی بہتر فراہمی کے لئے مرکزی حکومت کی جانب سے ریوئیپڈ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم (آر ڈی ایس ایس) نام سے ایک نئی اسکیم شروع کی گئی ہے۔اس کے تحت ان تمام جگہوں پر تار اور کھمبے لگائے جائینگے جہاں کسی وجہ سے بجلی کا کام مکمل نہیں ہو سکا ہے۔انہوں نے بتایا کہ اس پر اگلے ماہ اپریل سے کام شروع ہو جائے گا۔جس کے بعد کوئی بھی علاقہ بجلی کی کمی سے محروم نہیں رہے گا۔قابل ذکر ہے کہ آر ڈی ایس ایس یعنی نظر ثانی شدہ ڈسٹری بیوشن سیکٹر اسکیم حکومت ہند کی ایک اسکیم ہے، جس میں حکومت نے قبل از اہلیت کے معیار کو پورا کرنے اور بنیادی کم از کم حصول کی بنیاد پر سپلائی انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے کے لیے ڈسکام کو نتیجہ سے منسلک مالی مراعات فراہم کی ہیں۔ اسکیم کو مالی امداد فراہم کر کے اس کی آپریشنل کارکردگی اور مالی استحکام کو بہتر بنانے میں مدد کرنے کے مقصد سے منظور کیا گیا ہے۔ اس کے تحت **5** سال یعنی مالی سال **22-2021** سے مالی سال **26-2025** کے لیے **3,03,758** کروڑ روپے کا خرچ ہے۔ دیہی علاقوں میں برقی کاری کے کاموں کو بہتر بنانے والے رورل الیکٹریفیکیشن کارپوریشنز (آر ای سی) کو بھی اس اسکیم کے نفاذ میں سہولت فراہم کرنے کے لیے نوڈل ایجنسی کے طور پر نامزد کیا گیا ہے۔ بہر حال بجلی کی کمی کی وجہ سے لڑکیوں کی تعلیم پر سب سے زیادہ منفی اثر پڑ رہا ہے۔ کم عمر میں ہی ان کی شادی کر دی جارہی ہے۔اس کی وجہ سے ان لڑکیوں کی بھی جلد شادی ہو جارہی ہے جو اعلیٰ تعلیم حاصل کر اپنے پیڑوں پر کھڑا ہونے کا خواب دیکھ رہی ہیں۔ لیکن بجلی کی کمی ان کے خواب کو تاریک بنا رہی ہے۔ جب تک روشنی نہیں ہوگی تعلیم کیسے ممکن ہو سکتی ہے؟

وہ کب کے آئے اور گئے بھی نظر میں اب تک سما رہے ہیں

تحریر/ بشیر احمد قریشی

میرے قریبی ساتھی سابق ڈپٹی ڈائریکٹر انفارمیشن غلام رسول بڈھانہ (آزار) کم مارچ بروز جمعۃ المبارک داغ مفارقت دے گے ہم پچھلی صدی کی ستر کی دھائی کے آغاز میں کشمیر کے بڑے تعلیمی ادارے ڈگری کالج سوپور ہوسٹل میں ملے۔ایک مقناطیسی **outlook** کے مالک کی طرف کھینچتا گیا اور ہم یک جان دو قالب ہو گے۔رفتہ رفتہ وہ مری ہستی کا ساماں ہو گئیں پہلے جاں پھر جان جاں پھر جان جاناں ہو گئیں۔

ان دنوں ہم ہوسٹل میں مقیم تھے تب غزلوں کا چلن تھا ہم غلام علی کی گائی غزلیں سنتے اور گاتے تھے۔ان کے ہمراہ ان کے چچازاد بھائی سابق ایس ایس پی حیدر علی بڑھانہ بھی تھے۔ان کے ساتھ رہ کر کالج کے آداب اور ہوسٹل کے قیام وطعام کے آداب سیکھے۔ایک ڈسپلینڈ لائف ہی زندگی کا محور تھا۔ میں حیران تھا کہ ان پہاڑوں کے بیٹوں میں کس طرح دلکش عادات واطوار، کردار، حیا، طرز بیان اور آداب زندگی لڑکپن سے ہی بہ درجہ اتم موجود تھے۔

I think this is transcendental education

پھر ہم پوسٹ گریجویشن میں کشمیر یونیورسٹی میں ہوسٹل میٹ رہے۔ مرحوم بعد میں ریسرچ اسکالر رہے۔ اور ان کی شخصیت یونیورسٹی کے علمی ادبی لسانی تفریحی ماحول پر چھائی رہی۔مرحوم کشمیر کے موقر اخبار آفتاب میں ستم ظریف کے قلم سے کے عنوان کے تحت کالم لکھتے تھے جس کی سیاسی سماجی علمی اور ادبی حلقوں میں بہت پذیرائی ہوتی تھی۔ مجھے واڈس ورتھ (**worthwords**) کی مشہور زمانہ نظم جو انہوں نے اپنے دوست کی جدائی پر لکھی ہے وہ تمام خصوصیات جن کا ذکر **worthwords** اپنی نظم میں کرتے ہیں۔ وہ تمام خصوصیات میرے دوست کی شخصیت میں بدرجہ اتم موجود تھے۔

جموں وکشمیر کے ضلع پونچھ کے گاؤں ہل کا کا میں صحت کا منظر نامہ

تحریر۔۔۔۔ظفر اقبال
طالب علم: مولانا آزاد نیشنل اردو یونیورسٹی (شعبہ صحافت)

جموں کشمیر کا وہ تاریخی قبائلی گاؤں جس نے جموں کشمیر میں دہشت گردوں کے خلاف مجموعی طور پر ایک جنگ لڑی شاید اسی وجہ سے اس گاؤں کو ہندوستان میں منی کرگل کے نام سے جانا جاتا ہے اور جب بھی اس گاؤں کا نام سنتے ہیں تو کرگل کے بعد دوسری سب سے بڑی جنگ یاد آتی ہے۔ جس کا نام تھا (**vinash-sarp-Operation**) جس کو (**2003**) گاؤں مڑہوٹ کی پنچایت ہل کا کا میں انجام دیا گیا۔ گاؤں کے لوگوں نے فوج سے ٹریننگ لے کر (**65**) دہشت گردوں کو مار گرایا۔

اس آپریشن کے بعد سرکار نے جو لوگوں کے ساتھ وعدے کیے تھے ان میں سے ایک بھی پورا نہیں کیا گیا اور بڑے ہی دکھ کے ساتھ یہ کہنا پڑ رہا ہے آج (ڈیجیٹل انڈیا) کے دور میں اس گاؤں میں موبائل نیٹ ورک تک کی بھی سہولت نہیں ہے۔ نہ ہی اس گاؤں میں بجلی، پانی، سڑک، طبعی مرکز کوئی بھی ضروری سہولت نہیں ہے۔ اور گاؤں سے سڑک **20** میل کی مسافت پر ہے۔ اگر رات میں حاملہ عورت بیمار ہو جاتی ہے اس کو ہسپتال تک پہنچاتے صبح ہو جاتی ہے (**2018**) میں اس گاؤں کی حاملہ عورتوں کے (**20**) بچے مر گئے اور (موسم سرما) میں اگر کوئی بیمار ہو جاتا ہے تو اس کو کاندھے پر اٹھا کر برف کو چیرتے ہوئے **20** کلومیٹر تک سڑک پر ایک دواخانہ ہے جو کہ پرائیویٹ ہے اور لوگ زیادہ تر اسی دواخانے سے بغیر ڈاکٹر کو چیک اپ کروائے (**MedicineAllopathic**) کا استعمال کرتے ہیں اور اس **Medicine** کا بہت زیادہ مضر اثرات ہوتے ہیں۔ اور بغیر ڈاکٹروں کو چیک اپ کروائے ان دوائیوں کا استعمال کرنا خطرناک ثابت ہو سکتا ہے گاؤں کے لوگوں کا یہ کہنا ہے کہ آج بھی ہم (**1947**) سے پہلے والے دور میں جی رہے ہیں بڑی ہی دکھ کے ساتھ یہ لکھنا پڑ رہا ہے جب یہ ووٹ مانگنے آتے ہیں۔ بہت بڑے بڑے وعدے کرتے ہیں۔ اور ان گجر بکروال لوگوں کا استعمال ہر ایک پارٹی نے کیا ہے ووٹ لینے کے لیے اور لوگ جب ان کے پاس جاتے ہیں یہ بول کر وہاں سے بھیج دیا جاتا ہے کہ آپ کا کام ہو جائے گا۔ ایک وہ وقت تھا جب یہی لیڈر جموں یہ کشمیر سے نکلتے تھے تو ان کے ساتھ **10** گاڑیاں پولیس کی ہوتی تھیں اور اج یہ پورے جموں کشمیر میں اکیلے گھومتے ہیں ایک طرف ہمارے وزیر اعظم یہ کہتے۔ ہیں سب کا ساتھ۔ سب کا وکاس۔ سب کا وشواس۔ کہاں ہے وکاس کیا یہ ہم ہندوستان کا حصہ نہیں ہے۔ ان لوگوں نے جب بھی اپنے حقوق کے لیے پر امن احتجاج کیا تو ان راجوری پونچھ سے نیٹ ورک ہٹا لیا جاتا ہے۔ کہ اتنی بڑی قربانی دینے کے بعد آج بھی اس گاؤں کی یہ حالت ہے اور سرکار کو اپنے کیے گئے وعدے پورے کرتے ہوں گے کیونکہ ہر مشکل وقت میں گجر بکروال لوگوں نے فوج کے ساتھ کاندھے سے کاندھا ملا کر کھڑے ساتھ دیا ہے۔

ادارہ کا مصنف کی آراء سے متفق ہونا لازمی نہیں

کیا روس اور یوکرین کے درمیان جاری جنگ عالمی ایٹمی جنگ میں تبدیل ہو گی

روس اور یوکرین کے درمیان جاری خون ریز جنگ میں بڑے پیمانے پر تباہی وبربادی ہو رہی ھے۔ یوکرین کے معروف شہر لگ بھگ پورے کے پورے تباہ ہو چکے ہیں۔ تاہم ابھی تک یوکرین کی راجدھانی کیف پوری طرح سے گری نہیں ھے اور کہی کہی سے روسی فوجیوں کو مزاحمت کا سامنا کرنا پڑ رہا ھے جس کے عوض میں روسی فوج کیف پر بڑے پیمانے پر بم اور بارود برسا رہا ھے۔ دنیا بھر کے کئی ڈیفنس تجزیہ نگاروں کا ماننا ھے کہ اگر یہ جنگ جلد از جلد ختم نہیں ہوتی ھے تو اس بات کے قوی امکان ھے کہ یہ عالمی ایٹمی جنگ کا روپ دھارن کرسکتا ھے۔ کیونکہ ظاہری طور تو یہ لڑائی یوکرین اور روس کے درمیان ھے مگر اصل رسہ کشی تو روسی بلاک اور امریکن بلاک کے درمیان ھے۔ یوکرین کے وزیر خارجہ دمترو کولیبا نے کہا ہے کہ روس کی جانب سے دارالحکومت کیف پر راکٹ برسائے جا رہے ہیں اور آخری بار اس طرح کی صورتِ حال کا سامنا اس وقت کرنا پڑا تھا جب جرمنی نے **1941** میں حملہ کیا تھا۔ دمترو کولیبا نے کہا کہ یوکرین نے اس وقت بھی دشمن کو شکست دی تھی اور اس مرتبہ بھی ایسا ہی کریں گے۔ انہوں نے دنیا سے مطالبہ کیا کہ روسی صدر پوٹن کو روکا جائے، روس کو تنہا کیا جائے اور تعلقات منقطع کیے جائیں گے۔ یوکرین پر روس کے حملے کے اگلے روز کیے گئے ٹوئٹ میں دمترو کولیبا نے اس دور کا حوالہ دیا جب یوکرین سوویت یونین میں شامل تھا اور **22** جون **1941** کو نازی جرمنی نے دوسری عالمی جنگ میں کیف پر حملہ کر دیا تھا۔ جرمنی کے اس اچانک حملے کے بعد ہٹلر کی فوج نے یوکرین پر قبضہ کر لیا تھا۔ جرمنی کو اسٹالن گراڈ کی جنگ کے بعد **1943** کے وسط میں یوکرین سے پسپا ہونا پڑا تھا۔ یوکرین پر روس کے حملے کے بعد جس طرح دمترو کولیبا نے اس کا موازنہ دوسری عالمی جنگ کے واقعات سے کیا ہے اسی طرح عالمی سطح پر یہ سوال گردش میں ہے کہ کیا یوکرین پر روس کا حملہ تیسری عالمی جنگ کا آغاز ثابت ہوگا؟ اور اس کے ساتھ ہی سوشل میڈیا پر تیسری عالمی جنگ (**WWIII**) کے ٹرینڈز بھی چل رہے ہیں۔ مبصرین کے نزدیک یوکرین پر روس کے حملے اور دوسری عالمی کے آغاز میں کچھ مماثلت پائی جاتی ہے لیکن اس تنازع کے عالمی سطح پر پھیلاؤ کے بارے میں وہ کسی حتمی رائے کو قبل از وقت قرار دیتے ہیں۔

عالمی جنگ کس طرح ہو سکتی ہے؟

جب ہٹلر کی فوج نے پولینڈ پر چڑھائی کی تو امریکہ کے ہفت روزہ 'ٹائم' نے اپنے **11** ستمبر **1939** کے شمارے میں لکھا تھا 'دوسری عالمی جنگ اس وقت شروع ہو گئی تھی جب گزشتہ ہفتے جمعہ یکم ستمبر کو (پولینڈ کے مقامی وقت کے مطابق) پانچ بج کر بیس منٹ پر جرمن طیاروں نے پولینڈ کے گاؤں پر بمباری کی تھی۔ اس حملے کے بعد پولینڈ کے اتحادیوں فرانس اور برطانیہ نے تین ستمبر کو جرمنی کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا تھا۔ اگرچہ یوکرین پر روس کے حملے کو کئی گھنٹے گزر چکے ہیں اور کسی ملک نے اس کے خلاف محاذ نہیں کھولا لیکن پھر بھی یہ سوال زور شور سے کیا جا رہا ہے کہ کیا یہ تیسری عالمی جنگ کا آغاز ہے؟

روس کے حملے کے بعد یوکرین میں کیا صورتِ حال ہے؟ جوشو پولاک اس سوال کا جواب نفی میں دیتے ہیں۔ وہ جریدے 'دی نان پرولیفیریشن ریویو' کے مدیر ہیں اور بڑے پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیاروں اور ان کی روک تھام سے متعلق امور پر امریکی حکومت کے مشیر بھی رہ چکے ہیں۔ وائس آف امریکہ کے اسٹیو ہرمن سے بات کرتے ہوئے پولاک کا کہنا تھا کہ اصل سوال یہ ہے کہ کیا یہ دوسری سرد جنگ کا آغاز تو نہیں۔ اس سوال کے جواب کا انحصار اس بات پر ہے کہ روس پر کب تک پوٹن کی حکمرانی رہتی ہے۔ مشی گن یونیورسٹی میں تاریخ کی ایسوسی ایٹ پروفیسر نواک ویک بھی اس رائے سے متفق ہیں۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر
وطن

باقیات

101
میں واٹر سپلائی سکیموں کی صورتحال کے بارے میں دریافت کیا۔ میٹنگ کو بتایا گیا کہ فیلڈ رپورٹوں کے مطابق جموں و کشمیر میں تمام واٹر سپلائی سکیمیں معمول کے مطابق کام کر رہی ہیں۔ مشن ڈائریکٹر نے جل جیون مشن کے تحت سکیموں کی تکمیل کا ڈویژن وار جائزہ بھی لیا اور 2025 کے اختتام تک تمام منصوبوں کی تکمیل کے لئے مقررہ ڈیڈ لائن کی توثیق کی۔ اُنہوں نے حال ہی میں تعینات ہوئے سپرانٹنڈنگ انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیں اور کاموں کی پیش رفت کا ہر پندرہ دن بعد جائزہ لیں تاکہ سکیموں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ میٹنگ میں گزشتہ برس'' ہر گھر جل'' سرٹیفکیشن حاصل کرنے والے دیہات کی پیش رفت اور یونین ٹریٹری میں قائم واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹروں کے ذریعے انجام دی جاری پانی کے معیار کی نگرانی اور تجزیہ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اُنہوں نے حال ہی میں تعینات ہوئے سپرانٹنڈنگ انجینئروں کو ہدایت دی کہ وہ زمینی صورتحال کا جائزہ لیں اور کاموں کی پیش رفت کا ہر پندرہ دن بعد جائزہ لیں تاکہ سکیموں کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جا سکے۔ میٹنگ میں گزشتہ برس'' ہر گھر جل'' سرٹیفکیشن حاصل کرنے والے دیہات کی پیش رفت اور یونین ٹریٹری میں قائم واٹر ٹیسٹنگ لیبارٹروں کے ذریعے انجام دی جارہی پانی کے معیار کی نگرانی اور تجزیہ پر بھی تبادلہ خیال کیا گیا۔

102
افسروں نے یہاں بریفنگ دی۔ وزیر اعظم نے بھارتی فضائیہ کے بہادر جوانوں سے بات چیت بھی کی۔ وزیر اعظم مودی کا دورہ ہندوستان اور پاکستان کے درمیان 7 مئی کو آپریشن سندور کے تحت پڑوسی ملک میں دہشت گردی کے مقامات پر ہندوستانی حملوں کے بعد شدید تنازعات کے بعد آیا ہے۔ بغیر کسی پیشگی پروگرام کے منگل کی صبح آدم پور ایئربیس کے بعد وزیر اعظم مودی نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان کو سبق سکھانے اور اسکے عزائم کو ناکام بنانے پر بھارتی فضائیہ کے افسروں اور جوانوں کی تعریف کی۔ پنجاب کے آدم پور ایئربیس پر فضائیہ کے اہلکاروں سے خطاب کرتے ہوئے وزیر اعظم نریندر مودی نے زور دیکر کہا کہ بھارت ماتا کی جے صرف ایک نعرہ نہیں ہے بلکہ ملک کے سپاہیوں کا قوم کے لیے اپنی زندگیاں وقف کرنے کا عہد ہے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ آپریشن سندور کے بعد ہمارے فوجیوں کی بہادری کی داستانیں ہمیشہ کیلئے تاریخ میں ثبت ہوئی ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ جب ہماری مسلح افواج نیوکلیئر بلیک میلنگ سے باہر نکلتی ہیں تو ہمارے دشمن 'بھارت ماتا کی جے' کی اہمیت کو سمجھتے ہیں۔ انہوں نے فضائیہ کے افسروں اور جوانوں سے مخاطب ہوتے ہوئے کہا کہ آپ کی بہادری کی داستانیں ہمیشہ کے لیے تاریخ میں لکھی جائیں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے کہا کہ میں اپنی فوج، فضائیہ اور بحریہ کے جوانوں کو سلام پیش کرتا ہوں۔ بھارت اور پاکستان نے 10 مئی کو فوجی کارروائیاں روکنے پر اتفاق کیا۔ تاہم وزیر اعظم مودی نے پیر کی شام قوم سے خطاب کے دوران یہ واضح کیا ہے کہ بھارت نے محض اپنا آپریشن روک دیا ہے اور اس کے اقدامات پاکستان کے طرز عمل سے رہنمائی حاصل کریں گے۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ایکس پر ٹوئٹ کیا کہ آج صبح، میں اے ایف ایس آدم پور گیا اور اپنے بہادر فضائیہ کے سپاہیوں سے ملا۔ ان کے ساتھ رہنا ایک بہت ہی خاص تجربہ تھا جو ہمت، عزم اور بے خوفی کی مثال قائم کرتے ہیں، بھارت، ہمیشہ ہماری مسلح افواج کے ہر اس کام کے لیے شکر گزار رہے جو وہ ہماری قوم کے لیے کرتے ہیں۔ پیر کو وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے کہا تھا کہ 'فورسز کو دہشت گردوں کا صفایا کرنے کی مکمل آزادی دی گئی ہے'۔

انہوں نے کہا کہ ہر دہشت گرد تنظیم اب یہ جان چکی ہے کہ ہماری بہنوں، بیٹیوں اور ماں کے سندور کی قیمت کیا ہے۔ وزیر اعظم مودی نے کہا کہ بھارتی فضائیہ، آرمی نیوی، بارڈر سیکورٹی فورس اور بھارت کی نیم فوجی دستے مسلسل چوکس ہیں۔ واضح رہے کہ 22 اپریل کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملہ کے جواب میں بھارت نے آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور پاکستان کے زیر قبضہ کشمیر کے 9 مقامات پر میزائل حملوں کے ذریعہ دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا تھا، جس کے بعد دونوں ممالک کے درمیان جنگ جیسی صورتحال پیدا ہوگئی تھی تاہم بعد میں 10 مئی کو جنگ بندی کا اعلان کیا گیا، اور 12 مئی کو دونوں ملکوں کے ڈائریکٹر جنرل ملٹری آپریشنز نے جنگ بندی پر سختی کیساتھ عمل درآمد جاری رکھنے کیساتھ ساتھ سرحدوں پر تعینات اپنی افواج کی تعداد میں کمی لانے پر بھی اتفاق کیا۔

103
کمانڈروں نے منگل کو نئی دہلی میں ہوئی ایک اعلیٰ سطحی میٹنگ میں پاکستان کیساتھ لائن آف کنٹرول اور بین الاقوامی سرحد پر قومی سلامتی کے منظر نامے اور اور تازہ سیکورٹی صورتحال کا جامع جائزہ لیا۔ میٹنگ میں چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان، آرمی چیف جنرل اپیندر دویدی، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، بھارتی فضائیہ کے سربراہ اور دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے شرکت کی۔ حکام نے بتایا کہ میٹنگ میں مغربی سرحد کیساتھ سیکورٹی کی صورتحال اور متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ میں آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور ہاکستانی زیر قبضہ میں مسلح افواج کی جانب سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کئے گئے کامیاب حملوں پر اطمینان ظاہر کیا تاہم وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ملک کی اعلیٰ ترین فوجی قیادت سے سرحدوں کی سخت نگرانی کو جاری رکھنے کو کہا۔ انہوں نے آپریشن سندور کے تحت فوج کے رول کی سراہنا اور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد جہاں کہیں بھی چھپے ہونگے، اُن کے تئیں کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی، بحریہ کے سربراہ ایڈمرل دنیش کے ترپاٹھی، بھارتی فضائیہ کے سربراہ اور دفاعی سکریٹری راجیش کمار سنگھ نے شرکت کی۔ حکام نے بتایا کہ میٹنگ میں مغربی سرحد کیساتھ سیکورٹی کی صورتحال اور متعلقہ امور کا جائزہ لیا گیا۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق میٹنگ میں آپریشن سندور کے تحت پاکستان اور ہاکستانی زیر قبضہ میں مسلح افواج کی جانب سے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر کئے گئے کامیاب حملوں پر اطمینان ظاہر کیا تاہم وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے ملک کی اعلیٰ ترین فوجی قیادت سے سرحدوں کی سخت نگرانی کو جاری رکھنے کو کہا۔ انہوں نے آپریشن سندور کے تحت فوج کے رول کی سراہنا اور تعریف کرتے ہوئے کہا کہ دہشت گرد جہاں کہیں بھی چھپے ہونگے، اُن کے تئیں کوئی نرمی نہیں برتی جائے گی۔

104
رہا۔ ذرائع کے مطابق فائرنگ کے تبادلے میں 3 دہشت گرد مارے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ فائرنگ کے مقام سے لاشیں برآمد کر لی گئی ہیں، ان میں سے 2 غیر ملکی ہیں جبکہ ایک مقامی دہشت گرد ہے۔ ذرائع نے مزید کہا کہ جائے انکاؤنٹر سے مارے گئے تینوں دہشت گردوں کی نعشوں اور کچھ اسلحہ و گولہ بارود برآمد کرنے کے بعد آپریشن جاری رکھا گیا۔ ایک سینئر پولیس افسر نے بتایا کہ مارے گئے دہشت گردوں میں سے ایک کی شناخت شاہد کٹے ولد محمد یوسف کٹے ساکن چوٹی پورہ ہیر پورہ شوپیاں کے طور پر کی گئی ہے۔ پولیس اہلکار نے بتایا کہ شاہد کٹے نے 8 مارچ 2023 کو لشکر طیبہ میں شمولیت اختیار کی تھی اور اسے اے زمرے کے دہشت گرد کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔ پولیس کے مطابق مطلوب لشکر کمانڈر شاہد کٹے متعدد حملوں میں ملوث تھا جس میں 8 اپریل کو ڈینش ریزورٹ میں فائرنگ کی گئی جس میں 2 جرمن سیاح اور ایک ڈرائیور زخمی ہوا، 18 مئی 2024 کو ہیرپورہ میں بی جے پی کے ایک سرپنچ کا قتل، اور 3 فروری 2025 کو کولگام میں ایک ٹریٹوریل آرمی اہلکار کے قتل میں بھی مشتبہ ہے۔ شکرکیلر انکاؤنٹر میں مارے گئے ایک اور دہشت گرد کی شناخت عدنان شفیع ڈار ولد محمد شفیع ڈار ساکن وندونا میلہورا، شوپیاں کے بطور ہوئی ہے۔ اس نے 18 اکتوبر 2024 کو لشکر طیبہ میں شمولیت اختیار کی اور اسی دن شوپیاں کے وچی میں ایک غیر مقامی مزدور کے قتل میں ملوث تھا، اسے 'سی' زمرے کے دہشت گرد کے طور پر درجہ بندی کیا گیا تھا۔ پولیس افسر نے مزید کہا کہ تیسرے دہشت گرد کی شناخت کی جا رہی ہے۔ ادھر فوج نے ایک بیان میں بتایا کہ 13 مئی 2025 کو راشٹریہ رائفلز یونٹ کی مخصوص انٹیلی جنس کی بنیاد پر عام علاقے شکرو کیلر شوپیان میں دہشت گردوں کی موجودگی کے بارے میں اطلاع ملنے پر آرمی نے تلاشی اور تباہی کا آپریشن شروع کیا۔ آپریشن کے دوران دہشت گردوں نے شدید فائرنگ کی اور شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں 3 سخت گیر دہشت گرد مارے گئے۔ آپریشن جاری ہے۔

105
جانا جاتا تھا۔ راجوری میں بد حل بحران کے دوران اُن کی خدمات انتظامی حوصلے اور عوامی خدمت کی درخشاں مثال ہیں۔ اُنہوں نے بڑھتے ہوئے تناؤ، مشکل حالات اور دشوار گزار علاقے کے باوجود راحت رسانی، امن وامان کی بحالی اور شہریوں کے تحفظ کو یقینی بنانے میں کلیدی کردار ادا کیا۔ اُن کی قیادت نے آزمائش کی اس گھڑی میں اُنہیں معاشرے کے تمام طبقوں میں بے پناہ احترام بخشا۔ آنجہانی راج کمار تھاپا کی شہادت نہ صرف سول انتظامیہ بلکہ پورے جموں وکشمیر کے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ جموں وکشمیر انتظامیہ دُکھ کی اس گھڑی میں شہید راج کمار تھاپا کے اہل خانہ کے ساتھ یکجہتی کے ساتھ کھڑی ہے اور اُن کی قربانی کو انتہائی عقیدت و احترام کے ساتھ سلام پیش کرتی ہے۔ اُن کی خدمات اور قربانیوں کی یاد ہمیشہ عوامی خدمت کے جذبے کو جلا بخشتی رہے گی اور آنے والی نسلوں کے لئے مشعل راہ بنی رہے گی۔

106
جنگ بندی معاہدہ برقرار رہنے کے خواہاں ہیں۔ جے کے این ایس کے مطابق کرناہ سمیت لائن آف کنٹرول کے متصل علاقوں میں زیر زمین بنکرز کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ان علاقوں کا دورہ کرنے کے بعد مشاہدہ کیا گیا کہ یہاں کمیونٹی بنکرز تعمیر تو کیے گئے ہیں تاہم وہ ناکافی ہیں۔ اور اس طرح کی صورتحال کے دوران جانی نقصان سے بچنے کیلئے نجی بنکرز انتہائی ناگزیر ہیں۔' عمر عبداللہ نے کہا کہ اس حوالہ سے ان کی حکومت رپورٹ تیار کر کے مرکزی حکومت کو منظوری کے لیے روانہ کرے گی۔ نقصان کا معاوضہ فراہم کیے جانے سے متعلق پوچھے گئے ایک سوال کے جواب میں وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے کہا کہ ضلع انتظامیہ پاکستانی گولہ باری سے ہوئے نقصان کا تخمینہ لگارہی ہے اور اس کی رپورٹ حکومت کو پیش کی جائے گی جس کے بعد ایک پالیسی مرتب کر کے عوام کو ہر ممکن سہولت اور راحت فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان سیز فائر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ سیز فائر کا سبھی نے خیر مقدم کیا ہے، ہر ایک شہری امن چاہتا ہے، تاہم ممبئی اور نوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو سیز فائر ہضم نہیں ہوتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ سیز فائر برقرار رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگ ایسا ہی چاہتے ہیں لیکن کچھ ٹی وی اینکر جنگ بندی کیخلاف ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم سب چاہتے ہیں کہ جنگ بندی برقرار رہے لیکن ممبئی اورنوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو جنگ بندی پسند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کیساتھ ساتھ سری نگر اور جموں کے لوگوں نے بھی اس بار ایسے حالات دیکھے، اور وہ بھی امن چاہتے ہیں، اور وہ سب ہماری طرح جنگ بندی کو برقرار رکھنے کے حامی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سیز فائر کا اعلان اور مسئلہ کشمیر پر ثالثی سے متعلق پوچھے گئے سوال کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹالتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ سیز فائر کا سبھی نے خیر مقدم کیا ہے، ہر ایک شہری امن چاہتا ہے، تاہم ممبئی اور نوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو سیز فائر ہضم نہیں ہوتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ سیز فائر برقرار رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگ ایسا ہی چاہتے ہیں لیکن کچھ ٹی وی اینکر جنگ بندی کیخلاف ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم سب چاہتے ہیں کہ جنگ بندی برقرار رہے لیکن ممبئی اورنوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو جنگ بندی پسند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کیساتھ ساتھ سری نگر اور جموں کے لوگوں نے بھی اس بار ایسے حالات دیکھے، اور وہ بھی امن چاہتے ہیں، اور وہ سب ہماری طرح جنگ بندی کو برقرار رکھنے کے حامی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سیز فائر کا اعلان اور مسئلہ کشمیر پر ثالثی سے متعلق پوچھے گئے سوال کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹالتے ہوئے کہا کہ یہ سوال ڈونلڈ ٹرمپ سے ہی پوچھا جانا چاہئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے قوم کے نام گزشتہ شب کے پیغام پر بھی عمر عبداللہ نے کچھ بھی ردعمل ظاہر کرنے سے انکار کر دیا نقصان کا تخمینہ لگارہی ہے اور اس کی رپورٹ حکومت کو پیش کی جائے گی جس کے بعد ایک پالیسی مرتب کر کے عوام کو ہر ممکن سہولت اور راحت فراہم کرنے کی کوشش کی جائے گی۔ بھارت اور پاکستان کے درمیان سیز فائر کو خوش آئند قرار دیتے ہوئے عمر عبداللہ نے کہا کہ سیز فائر کا سبھی نے خیر مقدم کیا ہے، ہر ایک شہری امن چاہتا ہے، تاہم ممبئی اور نوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو سیز فائر ہضم نہیں ہوتا۔ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کا کہنا تھا کہ سیز فائر برقرار رہنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ تمام لوگ ایسا ہی چاہتے ہیں لیکن کچھ ٹی وی اینکر جنگ بندی کیخلاف ہیں۔ عمر عبداللہ نے کہا کہ ہم سب چاہتے ہیں کہ جنگ بندی برقرار رہے لیکن ممبئی اورنوئیڈا میں بیٹھے کچھ ٹی وی اینکروں کو جنگ بندی پسند نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقوں کیساتھ ساتھ سری نگر اور جموں کے لوگوں نے بھی اس بار ایسے حالات دیکھے، اور وہ بھی امن چاہتے ہیں، اور وہ سب ہماری طرح جنگ بندی کو برقرار رکھنے کے حامی ہیں۔ ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے سیز فائر کا اعلان اور مسئلہ کشمیر پر ثالثی سے متعلق پوچھے گئے سوال کو وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ نے ٹالتے ہوئے کہا کہ یہ سوال ڈونلڈ ٹرمپ سے ہی پوچھا جانا چاہئے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کی جانب سے قوم کے نام گزشتہ شب کے پیغام پر بھی عمر عبداللہ نے کچھ بھی ردعمل ظاہر کرنے سے انکار کر دیا

107
کمیٹی کے چیئرمین اور کانگریس کے رکن پارلیمنٹ ششی تھرور نے بتایا کہ پینل کی جانب ان پیش رفتوں پر بریفنگ دی جائے گی، جن پر ہندوستان نے پاکستان میں دہشت گردی کے مقامات پر حملہ کیا تھا جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کئی دنوں تک شدید فوجی کارروائی ہوئی تھی، اس سے پہلے کہ وہ فائرنگ بند کرنے پر راضی ہوں۔ مصری نے باقاعدگی سے کمیٹی کو خارجہ امور کے بہت سے مسائل سے آگاہ کیا ہے، بشمول بنگلہ دیش جیسے ہندوستان کے پڑوس میں ہونے والی پیش رفت اور کینیڈا کے ساتھ اس کے تعلقات شامل ہے۔ جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کئی دنوں تک شدید فوجی کارروائی ہوئی تھی، اس سے پہلے کہ وہ فائرنگ بند کرنے پر راضی ہوں۔ مصری نے باقاعدگی سے کمیٹی کو خارجہ امور کے بہت سے مسائل سے آگاہ کیا ہے، بشمول بنگلہ دیش جیسے ہندوستان کے پڑوس میں ہونے والی پیش رفت اور کینیڈا کے ساتھ اس کے تعلقات شامل ہے۔ جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کئی دنوں تک شدید فوجی کارروائی ہوئی تھی، اس سے پہلے کہ وہ فائرنگ بند کرنے پر راضی ہوں۔ مصری نے باقاعدگی سے کمیٹی کو خارجہ امور کے بہت سے مسائل سے آگاہ کیا ہے، بشمول بنگلہ دیش جیسے ہندوستان کے پڑوس میں ہونے والی پیش رفت اور کینیڈا کے ساتھ اس کے تعلقات شامل ہے۔ جس کے بعد دونوں ملکوں کے درمیان کئی دنوں تک شدید فوجی کارروائی ہوئی تھی، اس سے پہلے کہ وہ فائرنگ بند کرنے پر راضی ہوں۔ مصری نے باقاعدگی سے کمیٹی کو خارجہ امور کے بہت سے مسائل سے آگاہ کیا ہے، بشمول بنگلہ دیش جیسے ہندوستان کے پڑوس میں ہونے والی پیش رفت اور کینیڈا کے ساتھ اس کے تعلقات شامل ہے۔

108
زخمی ہوئے مریضوں سمیت دیگر افراد کی عیادت کی۔ اُنہوں نے پرنسپل جی ایم سی کو ہدایت دی کہ تمام مریضوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور ادارے کی مجموعی کارکردگی کا جائزہ لیا۔ ضلع ترقیاتی کمشنر راجوری ابھیشیک شرما نے چیف سیکرٹری کو ضلع کی سول ڈیفنس تیاریوں سے آگاہ کیا اور وارڈن سروس، ریسکیو، حادثات، فائر فائٹنگ، ٹرانسپورٹ، سروے کمیٹی، سپلائی سروسز، ویلفیئر، ہیڈکوارٹرز، مواصلات، ڈسپوزل اور ٹریننگ سروسز سمیت تمام 12 ضروری خدمات کی صورتحال کی تفصیلات پیش کی۔ چیف سیکرٹری نے سرحدی علاقوں میں بنکروں کی دستیابی اور صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جہاں کہیں بھی ضرورت ہو نئے بنکروں کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے اور ان تمام کاموں میں اعلیٰ معیار برقرار رکھا جائے تاکہ شہریوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ کو درپیش مسائل کے بارے میں بھی دریافت کیا اور اعلیٰ حکام کی جانب سے ضروری تعاون کا یقین دلایا۔ چیف سیکرٹری نے حالیہ شیلنگ کے واقعات سے مؤثر انداز میں نمٹنے پر ضلعی انتظامیہ کی فوری اور مربوط کارروائی کو سراہا۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج تیجندر سنگھ، ایس ایس پی راجوری، گورو سیکاروار، اے ڈی سی کوٹرنکا دلمیر، اے ڈی سی راجوری چندر پرکاش، اے سی آر محمد جہانگیر، اے سی پی شیراز چوہان، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ محمد نواز، اے سی ڈی عقیل نوید اور دیگر ضلعی و سیکورل افسران نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری نے سرحدی علاقوں میں بنکروں کی دستیابی اور صورتحال کا بھی جائزہ لیا۔ اُنہوں نے متعلقہ افسران کو ہدایت دی کہ جہاں کہیں بھی ضرورت ہو نئے بنکروں کی تعمیر کو یقینی بنایا جائے اور ان تمام کاموں میں اعلیٰ معیار برقرار رکھا جائے تاکہ شہریوں کی جانوں کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ اُنہوں نے ضلعی انتظامیہ کو درپیش مسائل کے بارے میں بھی دریافت کیا اور اعلیٰ حکام کی جانب سے ضروری تعاون کا یقین دلایا۔ چیف سیکرٹری نے حالیہ شیلنگ کے واقعات سے مؤثر انداز میں نمٹنے پر ضلعی انتظامیہ کی فوری اور مربوط کارروائی کو سراہا۔ میٹنگ میں ڈی آئی جی راجوری پونچھ رینج تیجندر سنگھ، ایس ایس پی راجوری، گورو سیکاروار، اے ڈی سی کوٹرنکا دلمیر، اے ڈی سی راجوری چندر پرکاش، اے سی آر محمد جہانگیر، اے سی پی شیراز چوہان، ڈپٹی ڈائریکٹر ایمپلائمنٹ محمد نواز، اے سی ڈی عقیل نوید اور دیگر ضلعی وسیکورل افسران نے شرکت کی۔

109
کا دورہ کیا ان میں کوٹ مائزہ، چھپریال، پہاڑی والا، بچ توت، نرانکا، ڈھلیری اور دیگر ملحقہ علاقے شامل ہیں۔ ابھیشیک شرما نے صورتحال پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے متاثرہ کنبوں کو یقین دلایا کہ حکومت اس مشکل وقت میں اُن کے ساتھ کھڑی ہے۔ اُنہوں نے مقامی انتظامیہ کو ہدایت دی کہ امدادی اور بحالی کے اقدامات میں تیزی لائی جائے تاکہ متاثرین کو بروقت مدد فراہم کی جا سکے۔ اُنہوں نے کہا،'' ہمارے شہریوں کی حفاظت اور فلاح و بہبود ہماری اولین ترجیح ہے۔ ہم متاثرہ کنبوں کو فوری ریلیف اور طویل مدتی مدد فراہم کرنے کے لئے تمام ضروری اقدامات کریں گے۔'' وزیر موصوف نے مزید بتایا کہ انتظامیہ نقصانات کا مکمل جائزہ لینے کے لئے تفصیلی سروے کر رہی ہے اور جلد ہی معاوضے اور امدادی پیکیجوں کے حوالے سے مزید اعلانات کئے جائیں گے۔

110
فوجی، سلیمان شاہ، ابوطلحہ کے پوسٹر چسپاکئے گئے۔ ان پوسٹروں میں پولیس نے مذکورہ عسکریت پسندوں کے بارے میں اطلاع دینے والے شہری کو بیس لاکھ روپے انعام دینے کا اعلان کیا ہے اور اسکا نام صغیہ راز میں رکھا جائیگا'۔ بائیس اپریل کو بائی سرن پہلگام میں ایک دہشت گردانہ حملے میں 27 کے قریب سیاح اس وقت مارے گئے جب ان پر گولیاں چلائی اور 23 اپریل کو سیاحوں پر حملہ کرنے والوں کے اسکیچ منظر عام پر لاکر بیس لاکھ روپے اطلاع دینے والے کو فراہم کیا تھا۔ پولیس کے مطابق حملے میں تین غیر ملکی ملوث ہیں جن کی تلاش بڑے پیمانے پر اب بھی جاری ہے۔

111
اہلکار نے بتایا کہ دہلی سے ایئر انڈیا کی پرواز منگل کو دوپہر 12 بجکر 49 منٹ پر سری نگر ہوائی اڈے پر اتری۔ حکام نے اعلان کیا تھا کہ سری نگر سمیت 32 ہوائی اڈوں پر پروازیں جلد ہی دوبارہ شروع ہو جائیں گی۔ یاد رہے جموں وکشمیر حج کمیٹی کے ایگزیکٹیو آفیسر ڈاکٹر شجاعت احمد قریشی نے پیر کے روز کہا تھا کہ سری نگر ہوائی اڈے سے 14 مئی کو حج پروازیں شروع ہونگی، اور ابتدائی 2 دنوں کے دوران عازمین حج کی تین پروازیں روانہ ہو جائیں گی۔

112
میں تعلیمی سرگرمیاں لوٹ آنے سے اسکولوں کی رونق بحال ہوگئی۔ طلبہ سمیت اساتذہ خوش اور پر جوش نظر آ رہے تھے۔ ادھر کالجوں میں بھی منگل کو درس وتدریس کا عمل بحال ہوگیا۔ اُدھر، کشمیر یونیورسٹی اور کلسٹر یونیورسٹی نے بھی تعلیمی سرگرمیاں بحال کرنے کے اعلان کے ساتھ ہی سرحدی کشیدگی کے باعث ملتوی ہوئے امتحانات کے لئے نئی تاریخوں کا جلد اعلان کرنے کی یقین دہانی کی ہے۔ حکام کے مطابق کشمیر یونیورسٹی بدھ 14 مئی کو دوبارہ کلاسز شروع کرے گی۔ کشمیر یونیورسٹی نے پیر کو اعلان کیا کہ اس کے تمام کیمپس میں 14 مئی بروز بدھ سے باقاعدہ کلاس ورک دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ یونیورسٹی کی طرف سے ایک باضابطہ مواصلت میں کہا گیا ہے کہ اس کے ذریعے تمام متعلقہ افراد کی اطلاع کے لیے مطلع کیا جاتا ہے کہ یونیورسٹی کے تمام کیمپسوں میں باقاعدہ کلاس ورک بدھ 14 مئی 2025 سے دوبارہ شروع ہو جائے گا۔ تاہم، جموں اور کشمیر کے سرحدی علاقوں میں رہنے والے اور یونین ٹیریٹری سے باہر کے طلباء کو پیر، 19 مئی، 2025 سے شامل ہونے کی

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE SHAHID MAKHDOOMI

BEFORE THE HON'BLE PRINCIPAL DISTRICT AND SESSIONS JUDGE AT SRINAGAR
1. LATEEF AHMAD MAGRAY S/O MST. TAJA BEGUM R/O SOITENG LASJAN SGR.
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard beforepassing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss and injury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

FROM THE OFFICE OF
ADVOCATE NELOFAR SULTAN

BEFORE THE HON'BLE DISTRICT COURT AT KUPWARA
1 HAJI GHULAM NABI SHAH S/O LATE HAJI ABDUL GANI SHAH R/O DUDHWAN KUPWARA TEHSIL AND DIST KUPWARA
[CAVEATORS]
Versus

Public at Large

...Non-Caveator's
In the matter of: Publication for Caveat.
In the matter of: Publication for Caveat.
The caveators apprehend that the non-caveator may file any suit or writ or any apeal at the back of the caveators and may manage to get ex parte order, therefore the caveators submit in case of any Writ Petition/Appeal/Suit or such proceedings are filed before this Hon'ble court by the non- Caveator's against the Caveators the Caveator's or the counsel for the Caveator's may be provided an reasonable opportunity of being heard before passing any of the order in the said Writ Petition/Appeal/Suit or any Proceeding otherwise the Caveator's may suffer such an irreparable loss andinjury which cannot be compensated later on in any manner and same would be an abuse of the process of the court.

Government of Jammu and Kashmir Union Territory
Public Works Department (R&M
Office of the Executive Engineer, PWD (R&B) Mechanical Division South Kashmir

NOTICE INVITING E-TENDERS
eNIT No: 04 of R&B/MDSK /2025-26
Dated: 03-05-2025

For and on behalf of the Lt. Governor of J&K Union Territory, Executive Engineer PW(R&B) Mechanical Division South Kashmir, Anantnag invites e-tenders in two (02) cover system, from original equipment manufacturers (OEM)/ firms having relevant experience for the below mentioned work: -

S. No.	Name of Work	Adv. Cost	Cost of Tender Document	Earnest Money	Time of Completion	Position of Funds
01	Supply, Installation, Testing and commissioning of Laundry for 50 Bedded Hospital at Pahalgam in District Anantnag	40.00	1100/-	80000	60 days	Available with the intending Department as per the AAA

Intending Authority: Health and Medical Education Department
Accord of Administrative Approval: AAA vide Order no. 244-JK(H ME) of 2020 Dated: 12/03/20
Technical Sanction No: CE/(R&B) KTS/296 of 2021-22 Dated: 06/08/21
The Bidding documents Consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, bill of quantities (9.0.Q), terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website http://jktenders.gov.in as per below schedule:
Critical Dates of this Tender:

1.	Date of Issue of Tender Notice	03-05-2025
2.	Period of downloading of bidding documents	03-05-2025 (03:00 PM)
3.	Bid submission Start Date & Time	03-05-2025 (03:00 PM)
4.	Bid Submission End Date & Time	23-05-2025 (03:00 PM)
5.	Date & time of opening of Technical Bids (Online)	24-05-2025 (12:00PM)
6.	Date & time of opening of Financial Bids (Online)	To be notified after technical bid evaluation is completed.
07	Tender document Fee Submission (Between the start and end date of bid submission)	By uploading a scanned copy of Treasury Challan Receipt in favour of the Executive Engineer PWD(R&B) Mechanical Division South Kashmir Anantnag to be deposited in Major Head 0059 OR By uploading a copy of e-challan of the money remitted in the Account No: 0014010200000198 favoring Executive Engineer (R&13) Mechanical Division South Kashmir Name of the Bank: Jammu & Kashmir Bank Branch Name: TI) Anantnag Branch Code: EMPIRE IFSC Code: JAKA0EMP1RE MICR Code: 19205100
08	Earnest Money Deposit Submission	Earnest money deposit @2% of the estimated cost, in shape of CDR/EDR from a Nationalized/Scheduled Bank pledged to Executive Engineer PWD(R&I3) Mechanical Division South Kashmir Anantnag. The bidders must upload documentary proof (scanned copies) of the FDR/CDR. In case of unsuccessful bidder(s), the EMD shall be released immediately after placement of the work order in favour of the lowest bidder and in case of the successful bidder the same shall be released after submission of Performance Security @5% of Allotted cost in shape of FDR/CDR within 07 lays after intimation by tender inviting authority.

No: R&B/MDSK/261-64 Dated: 03-05-2025

Sd/- Executive Engineer
R&D Mechanical Division
South Kashmir

DIPK No: 1339/25

The Urdu Daily
WATTAN
وطن سرینگر

رات 10 بجے سونے سے فالج
دل کے دورے کے امکانات کم ہو سکتے ہیں

محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضا کاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے

محققین کا کہنا ہے کہ دل کی صحت کے لیے رات کو 10 سے 11 بجے کے درمیان کا وقت سونے کے لیے بہترین وقت ہو سکتا ہے۔ محققین نے یہ نتیجہ 88 ہزار رضا کاروں پر تحقیق کے بعد اخذ کیا ہے۔ یو کے بائیو بینک کے لیے کام کرنے والی ٹیم کا خیال ہے کہ ہماری اندرونی جسمانی گھڑی سے مطابقت رکھنے والی نیند دل کے دورے اور فالج کے کم خطرے کے درمیان تعلق کی وضاحت کر سکتی ہے۔ اس تحقیق کے لیے، جو یورپین ہارٹ جرنل میں شائع ہوئی ہے، محققین نے رضا کاروں کے ذریعے پہنی ہوئی کلائی گھڑی نما ڈیوائس کا استعمال کرتے ہوئے سات دنوں کے دوران ان کے سونے اور جاگنے کے اوقات کا ڈیٹا اکٹھا کیا۔ اور انھوں نے اوسطاً چھ برس تک دل اور صحت کے حوالے سے رضا کاروں سے حاصل ہونے والے نتائج کو پرکھا۔ اس دوران صرف تین ہزار سے زائد بالغ افراد میں دل کی بیماریاں ظاہر ہوئی تھیں۔ ان افراد کی اکثریت یا تو سونے میں دیر کر دیتی تھی یا پھر وہ معیاری وقت دس اور گیارہ بجے سے پہلے سو جاتی تھی۔ انھوں نے اس کا تعلق نیند کے دورانیے اور نیند کے اوقات میں بے قاعدگی سے جوڑا۔ محققین نے دوسرے عوامل کو کنٹرول کرنے کی کوشش کی جو کسی شخص کے دل کو متاثر کرنے کے لیے جانے جاتے ہیں، جیسے کہ اس کی عمر، وزن اور کولیسٹرول کی سطح، لیکن ان کا مطالعہ اس کی وجوہات اور اثرات کو ثابت نہیں کر سکتا۔ اس تحقیقی مطالعے کے مصنف ایکسیٹر یونیورسٹی سے تعلق رکھنے والے ڈاکٹر ڈیوڈ پلانز نے کہا 'اگرچہ ہم اپنے مطالعے سے وجہ کا نتیجہ نہیں نکال سکتے لیکن نتائج سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ جلدی یا دیر سے سونے کا وقت جسمانی گھڑی میں خلل کے زیادہ امکان کی وجہ ہوتا ہے، جس کے قلبی صحت پر منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں۔' 'ممکنہ طور پر سب سے زیادہ خطرناک وقت آدھی رات کے بعد کا تھا کیونکہ یہ صبح کی روشنی کو دیکھنے کے امکانات کو کم کر سکتا ہے، جو پھر جسمانی گھڑی کو دوبارہ ترتیب دیتا ہے۔ برٹش ہارٹ فاؤنڈیشن کی سینیئر نرس ریجینا گبلن کا کہنا ہے کہ 'یہ تحقیق بتاتی ہے کہ رات دس سے 11 بجے کے درمیان سونا زیادہ تر لوگوں کے لیے اپنے دل کو دیر تک صحت مند رکھنے کے لیے بہترین ہو سکتا ہے۔' ان کے مطابق 'تاہم، یہ یاد رکھنا ضروری ہے کہ یہ مطالعہ صرف ایک تعلق کو ظاہر کر سکتا اور یہ وجہ اور اثر کو ثابت نہیں کر سکتا۔ دل اور دوران خون کی بیماریوں میں نیند کے وقت اور دورانیے کی اہمیت پر مزید تحقیق کی ضرورت ہے۔' ان کا مزید کہنا تھا کہ کافی نیند لینا ہماری عام صحت کے ساتھ ساتھ ہمارے دل اور دوران خون کی صحت کے لیے بھی اہم ہے، اور زیادہ تر بالغ افراد کو ہر رات سات سے نو گھنٹے کی نیند کا ہدف رکھنا چاہیے۔ وہ کہتی ہیں کہ نیند ہی واحد عنصر نہیں ہے جو دل کی صحت کو متاثر کر سکتا ہے۔ اپنے طرز زندگی کو دیکھنا بھی ضروری ہے جیسے کہ بلڈ پریشر اور کولیسٹرول کی سطح کو جاننا، صحت مند وزن برقرار رکھنا اور باقاعدگی سے ورزش کرنا، نمک اور الکوحل کی مقدار کو کم کرنا اور متوازن غذا کھانا۔

بزنس کلاس پرواز کو انقلابی روپ دینے والا نیا 'گولی نما طیارہ'

سیلیرا 500 ایل نامی طیارہ تارپیڈو دیکھ کر بنایا گیا ہے اور یہ بزنس کلاس پرواز کو ایک نئے انقلاب سے دوچار کرے گا

کیلیفورنیا: آپ اسے گیس بھرا غبارہ کہیں، گولی قرار دیں یا پھر انڈے کا روپ دیں۔ لیکن اوٹو سیلیر 500 ایل کا نیا طیارہ اپنی شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کم کر سکتا ہے اور ایندھن کی نمایاں بچت کے قابل ہے۔ اسے اوٹو ایوی ایشن کمپنی کے ولیم اوٹو جونیئر نے ڈیزائن کیا ہے جو اپنی خاص شکل کی بنا پر ہوا کی رگڑ کو کم کرتے ہوئے برق رفتاری سے اڑتا ہے۔ اس کے علاوہ یہ ایندھن کی غیر معمولی بچت کر سکتا ہے۔ اپنے غیر معمولی بیرونی ڈیزائن کی وجہ سے اس کے اوپر کی ہوا بہت ہموار انداز میں گزرتی ہے اور ایندھن بھی کم خرچ ہوتا ہے۔ اس طرح دیگر جیٹ طیاروں کے مقابلے میں اس کی افادیت سات سے آٹھ گنا زائد ہے۔ اسی جسامت کے ایک عام طیارے کی ایک گھنٹہ پرواز پر 2100 ڈالر خرچ ہوتے ہیں جبکہ گولی نما ئے طیارے پر صرف 238 ڈالر خرچ ہوتے ہیں۔ پہلے پروٹو ٹائپ میں چھ مسافر بیٹھ سکتے ہیں اور اس کی زیادہ سے زیادہ رفتار 460 میل فی گھنٹہ ہے جو ایک مرتبہ ایندھن بھرنے پر 4500 میل دور تک جا سکتا ہے۔ ولیم کہتے ہیں کہ طیارہ انہوں نے تارپیڈو کو دیکھ کر بنایا ہے جو آبدوزوں کا مشہور روایتی ہتھیار بھی ہے۔ اپنے ڈیزائن کے تحت یہ ہوا کی رگڑ اور رکاوٹ (ڈریگ) کو دور کرتا ہے۔ عین اسی جسامت کے طیاروں کے مقابلے میں اس پر رگڑ کی قوت 59 فیصد تک کم ہو جاتی ہے۔ مجموعی طور پر یہ 80 فیصد با کفایت ہے اور ڈیزل کو بطور ایندھن تیار کرتا ہے۔ اس میں وی 12 ڈیزل انجن نصب ہے جو ایک کی تعداد میں لگایا گیا ہے اور مستقبل میں انجن کو ہائیڈروجن یا بجلی سے بھی چلانا ممکن ہو گا۔ سیلیر 500 ایل کا اولین نمونہ 2018 میں سامنے آیا تھا جس کی 50 آزمائشی پروازیں کی جا چکی ہیں تاہم اب تک زیادہ سے زیادہ 251 میل فی گھنٹہ کی رفتار ہی حاصل کی جا چکی ہے اور اسے 17 ہزار فٹ بلندی تک پرواز کرائی گئی ہے۔ اگلے مرحلے میں طاقتور انجن لگایا جائے گا جس سے توقع ہے کہ یہ 40 ہزار فٹ کی بلندی تک پہنچ سکے گا۔ کمپنی کے مطابق پہلا طیارہ 2025 تک فروخت کے لیے پیش کر دیا جائے گا۔

12 ارب 88 کروڑ سال قدیم کہکشاؤں میں پانی کی دریافت

ان قدیم کہکشاؤں کی ریڈیو لہروں کے تجزیے سے ان میں پانی اور کاربن مونو آکسائیڈ کا انکشاف ہوا ہے

چلی: فلکیاتی ماہرین کی ایک عالمی ٹیم نے 12 ارب 88 کروڑ سال قدیم کہکشاؤں میں پانی دریافت کر لیا ہے، جس سے ظاہر ہوتا ہے کہ کائنات میں پانی کا وجود ہماری سوچ سے بھی کہیں زیادہ قدیم ہے۔ واضح رہے کہ پانی کو زندگی کیلیے بنیادی اور اہم ترین ضرورت خیال کیا جاتا ہے۔ لہٰذا، اس دریافت کا ایک مطلب یہ بھی ہوا کہ کائنات کی ابتداء ہی سے یہاں زندگی کیلیے ضروری اجزاء بننے شروع ہو گئے تھے۔ یہ دریافت چلی میں 66 ریڈیو دوربینوں (ریڈیو انٹرفیرومیٹرز) کے وسیع نیٹ ورک "اٹاکاما لارج ملی میٹر/ سب ملی میٹر اریے" (ALMA) سے کی گئی ہے۔ اپنے مشاہدات کے دوران سائنسدانوں نے ایک دوسرے میں ضم ہوتی ہوئی دو قدیم کہکشاؤں "ایس پی ٹی 0311-58" سے آنے والی ریڈیو لہروں کا جائزہ لیا۔ کہکشاؤں کا یہ جوڑا بگ بینگ کے صرف 78 کروڑ سال بعد، یعنی آج سے 12 ارب 88 کروڑ سال پہلے موجود تھا۔ انہیں کائنات کی قدیم ترین کہکشاؤں میں بھی شمار کیا جاتا ہے۔ ان کہکشاؤں سے آنے والی ریڈیو لہروں کے تجزیے سے معلوم ہوا کہ ان میں پانی کی واضح نشانیاں موجود ہیں۔ "ایسٹروفزیکل جرنل" کے تازہ شمارے میں شائع ہونے والی اس تحقیق سے معلوم ہوتا ہے کہ مذکورہ قدیم کہکشاؤں کے اس جوڑے میں ستارے بننے کا عمل بھی بڑے پیمانے پر جاری تھا۔ یہی نہیں بلکہ ان میں سے بڑی جسامت والی کہکشاں میں سائنسدانوں نے پانی کے علاوہ کاربن مونو آکسائیڈ بھی دریافت کی ہے۔ "بطور خاص آکسیجن اور کاربن پہلی نسل کے عناصر ہیں۔ پانی اور کاربن ڈائی آکسائیڈ کی صورت میں یہ زندگی کے وجود میں آنے کیلیے فیصلہ کن اہمیت رکھتے ہیں،" سریوانی جارو گولا نے کہا، جو یونیورسٹی آف الینوئے کے ماہر فلکیات ہیں۔ اس دریافت نے زندگی کی ابتداء کے بارے میں کچھ سوالوں کے جواب ضرور دیئے ہیں لیکن کچھ نئے سوالوں کو بھی جنم دیا ہے جن کا تعلق ابتدائے کائنات میں ستاروں کی تیز رفتار تشکیل سے متعلق ہیں۔ کائنات کی "نوجوانی" میں گیس اور گرد کے وسیع و عریض بادل غیر معمولی رفتار سے یکجا ہو کر ستارے بنا رہے تھے اور ستارے بننے کی یہ رفتار، آج کے مقابلے میں ہزاروں گنا تیز تھی۔ لیکن یہ سب کچھ اتنی تیز رفتاری سے کیسے ہو رہا تھا؟ یہ سوال ایک معما ہے جو تقریباً 13 ارب سال قدیم پانی کی دریافت سے مزید پیچیدہ ہو گیا ہے

خلا میں "کمرشل پلازہ" تعمیر کرنے کا اعلان

یہ خلا میں 'ملے جلے استعمال والا بزنس پارک' ہو گا جو بیک وقت سیاحوں اور کمپنیوں کیلیے دستیاب ہو گا

اٹلانٹا: ایمیزون کے مالک جیف بیزوز کی کمپنی 'بلیو اوریجن' نے 2030 تک ایک بڑا اور تجارتی نوعیت کا خلائی اسٹیشن بنانے کا اعلان کیا ہے جہاں مختلف تجارتی اور کاروباری ادارے اپنے دفاتر قائم کر سکیں گے۔ اس حوالے سے گزشتہ روز بلیو اوریجن کی جانب سے ایک ویڈیو بھی جاری کی گئی ہے جس میں اینی میشن کے ذریعے دنیا کے پہلے "کمرشل خلائی پلازہ" کے اندرونی مناظر دکھائے گئے ہیں۔ اس منصوبے کو "آربٹل ریف" کا نام دیا ہے جو بلیو اوریجن اور سیرا اسپیس نامی امریکی ادارہ مشترکہ طور پر تعمیر کریں گے۔ واضح رہے کہ سیرا اسپیس، امریکی فوج اور ایرو اسپیس سیکٹر کو وسیع پیمانے پر خدمات فراہم کرنے والی سیرا نیواڈا کارپوریشن کا ذیلی ادارہ ہے۔ پریس ریلیز کے مطابق یہ خلا میں "ملے جلے استعمال والا بزنس پارک" ہو گا جہاں خلا کی سیر پر جانے والے سیاح اپنے کچھ دن گزار سکیں گے جبکہ کمپنیاں اپنے دفاتر بھی قائم کر سکیں گی۔ "آربٹل ریف" نچلے مدار میں زمین سے تقریباً 400 کلومیٹر اونچائی پر گردش کرے گا۔

موٹاپا؛ انسانی صحت کا دشمن، بچاؤ نہایت آسان

بابر کو بلی جیسی جارحیت نہیں دکھاتے، فخر فائٹر، شاہین خطرناک بولر ہیں

ہماری روزمرہ خوراک نہ صرف ہمارے بدن کی لازمی ضرورت بلکہ تن درستی کا ذریعہ بھی ہے اور امراض کا سبب بھی۔ معیاری، ملاوٹ سے پاک اور قدرتی اشیائے خورونوش کا انتخاب اور استعمال ہی ہماری صحت مندی، جوانی، خوبصورتی اور طول العمری کا باعث بنتا ہے۔ غیر معیاری، مصنوعی اور ملاوٹ والی خوراک ہمیں لاتعداد بدنی مسائل میں مبتلا کرتی ہے۔ جدید دور میں آئے روز نت نئے امراض کی پیدائش اور افزائش کا سبب بھی یہی خوراک بن رہی ہے۔ وہی خوراک جسے ہم تن درستی و توانائی کے حصول کے لیے استعمال کرتے ہیں، بے احتیاطی اور بد پرہیزی کرنے پر ہمارے لیے بیماری اور پریشانی کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ فی زمانہ یوں تو کئی ایک خطرناک بیماریاں بے احتیاطی اور بسیار خوری سے ہم پر مسلط ہو رہی ہیں لیکن ان میں سب سے خطرناک اور صحت مندی و تن درستی کا سب سے بڑا دشمن موٹاپا ہے۔ موٹاپا بذات خود تو ایک موذی اور تکلیف دہ مرض ہے ہی مگر یہ کئی دوسرے نامراد اور خطرناک امراض کو انسان پر مسلط کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ بھی ہے۔ مثلاً شوگر، فشار الدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس وغیرہ۔ جسم میں اضافی چربی معلوم کرنے کیلئے اپنی کمر اور بازو پر چٹکی بھریں۔ اگر چٹکی میں ایک انچ سے زائد گوشت آئے تو یہ اضافی چربی کی نشان دہی ہے اور یہ کہ آپ کو اپنا وزن قابو میں رکھنے کی طرف دھیان دینے کی ضرورت ہے۔ یاد رہے کہ ایک انچ کے بعد چربی کا ہر چوتھا حصہ 10 پونڈ اضافی چربی کو بیان کرتا ہے۔

طبی نقطہ نظر سے موٹاپے کا مرض اس وقت خیال کیا جاتا ہے جب باڈی ماس انڈیکس (BMI) 30 سے زیادہ ہونے لگے۔ خواتین میں چربی کا تناسب 30 فیصد سے زیادہ اور مرد حضرات میں 25 فیصد سے بڑھنے لگے تو اسے موٹاپا گردانا جاتا ہے۔ باڈی ماس انڈیکس ایک معیاری ذریعہ پیمائش ہے جو موٹاپے سے متعلق ہمیں بروقت آگاہی فراہم کرتا ہے۔ BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیص درج ذیل طریقے سے کی جا سکتی ہے۔ وزن کلوگرام میں

(kg)wt=bodymassindex

-------------=BMI

(m)*ht(m)ht(میٹرز میں) قد+قد

BMI کے ذریعے موٹاپے کی تشخیصی تقسیم کچھ یوں ہے۔

موٹاپے کے خطرے سے باہر 18.5

صحت مند حالت 24.9-18.5

موٹاپے کا رجحان 29.9-24.9

موٹاپا 39.9-30

خطرناک موٹاپا 40

طبی ماہرین نے موٹاپے کی کئی اقسام بیان کی ہیں ان میں سے دو بڑی درج ذیل ہیں:

خلیات کی تعداد میں اضافے سے موٹاپا

موٹاپے کی اس قسم میں پیدائشی طور پر نومولود کے خلیات کی افزائش وافر مقدار میں ہونے سے جسم کے تمام خلیات کی تعداد میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ ایسے بچے پیدائش کے وقت ہی دیگر بچوں کی نسبت بھاری بھرکم ہوتے ہیں۔ جسمانی نشو و نما کے ابتدائی مراحل سے ہی جسم میں چربی کے خلیات کی تعداد بڑھنے لگتی ہے جو بعد ازاں مضر اثرات کا باعث بن جاتی ہے۔

خلیات کے حجم میں اضافے سے موٹاپا: اس قسم کے موٹاپے کی وجہ خلیات کے حجم میں اضافہ ہوتا ہے۔ جسم کے خلیات میں چربیلے ذرات شامل ہو جانے سے ان کی جسامت بڑھنے لگتی ہے جو بعد ازاں جسم کے میٹابولزم کی کارکردگی میں خرابی کا باعث بن کر شوگر، فشار الدم، زیادتی کولیسٹرول، یورک ایسڈ کی زیادتی، امراض قلب، امراض گردہ اور نقرس جیسے موذی امراض کے حملہ آور ہونے کا ذریعہ بنتے ہیں۔

موٹاپا کیسے ہوتا ہے؟

موٹاپا پیدا ہونے کی کئی ایک وجوہات ہیں۔ ان میں دو قدرے اہم ہیں۔ نفسیاتی، جسمانی۔

نفسیاتی: جدید طبی اور نفسیاتی تحقیقات سے ثابت ہوا ہے کہ زیادہ ٹی وی دیکھنا بھی موٹاپے کی بڑی وجہ ہے۔ جوں جوں ہم ٹی وی دیکھنے کے دورانیے میں اضافہ کرتے جاتے ہیں، ویسے ہی ہماری جسمانی کارکردگی میں کمی واقع ہونے لگتی ہے۔ ایسے بچے جو زیادہ وقت ٹی وی دیکھنے کے عادی ہوتے ہیں، وہ ٹی وی نہ دیکھنے والوں کی نسبت جسامت میں بھاری ہوتے ہیں۔ ٹی وی کا دیکھنا بڑوں میں بھی موٹاپے کا باعث بنتا ہے۔ اس کی ایک بڑی وجہ ٹی وی دیکھتے ہوئے کچھ کھانے کا رجحان بھی ہے۔

جدید تحقیقات سے یہ بھی سامنے آیا ہے کہ روزانہ دو گھنٹے ٹی وی دیکھنے والوں میں موٹاپا پیدا ہونے کے 23 فیصد امکانات ہوتے ہیں اور 14 فیصد تک ذیابیطس جیسے مہلک مرض کے مسلط ہونے کے خدشات موجود ہوتے ہیں۔ علاوہ ازیں بعض افراد میں ذہنی دباؤ کی حالت میں کھانے کی طلب بڑھنے سے بے وقت اور بلا ضرورت کھانے سے بھی موٹاپے کی علامات نمودار ہو جاتی ہیں۔ ذہنی پریشانی میں بھوک میں اضافہ ہونے کی وجہ خون میں serotonin کی کمی ہوتی ہے۔

سیروٹونین کی کمی سے خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ جسے متوازن کرنے کیلئے انسولین کی وافر مقدار کی ضرورت ہوتی ہے۔ لہٰذا جسم اپنی ان ضروریات کو پورا کرنے کیلئے نشاستہ دار غذاؤں کی طلب کرتا ہے۔ یوں ذہنی مرض میں مبتلا فرد بے وقت اور بلا ضرورت کھانے کے مرض میں گرفتار ہو کر موٹاپے کو دعوت دینے لگتا ہے۔

جسمانی: جسمانی میٹابولزم میں خرابی پیدا ہو جانے سے موٹاپا پیدا ہونے کے امکانات 100 فیصد بڑھ جاتے ہیں۔ نشاستہ دار غذاؤں کی بہتات کے استعمال سے خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ خون میں شوگر کی مقدار بڑھ جانے سے انسولین کی مقدار میں بھی اضافے کی ضرورت ہوتی ہے تاکہ خون میں شوگر کے تناسب کو متوازن کیا جا سکے۔ شوگر کی مقدار گلائیکوجن میں تبدیل ہو کر جگر میں جمع ہو کر توانائی کا ذریعہ بنتی ہے جبکہ شوگر کی زیادتی ٹرائیگلسر ائیڈز کی شکل اختیار کر کے چربیلی بافتوں میں اضافے کا باعث بنتی ہیں۔ یہ چربیلے ذرات موٹاپے کا روپ دھار کر انسانی صحت کے دشمن بن جاتے ہیں۔

موٹاپا پیدا ہونے کے بڑے اسباب کے ساتھ ساتھ موٹاپے کے ذیلی اسباب میں درج ذیل امور سامنے آتے ہیں

امراض نسواں: خواتین کے امراض مخصوصہ میں بندش حیض، ورم رحم وغیرہ سے بھی بدن مائل بہ فربہی دکھائی دینے لگتا ہے۔ زیر ناف ورم کی کیفیت ظاہر ہونے لگتی ہے۔ جب زیادہ دیر تک علاج نہ کیا جائے تو ورم کے اثرات کولہوں تک پھیل کر پورے بدن کو بے ڈھنگا اور بے ڈیل بنا دیتے ہیں۔ ماہواری میں بے قاعدگی یا رکاوٹ ہونے سے گندے اور زہریلے خون کے بدن میں سرایت کر جانے سے بھی جسم کئی ایک عوارض کا شکار ہو جاتا ہے۔ بندش حیض میں ماہواری آنا رک جاتی ہے یا پھر کم اور تکلیف سے آتی ہے۔ زنانہ ہارمونز کی افزائش میں خرابی واقع ہو جانے سے بسا اوقات خواتین کے چہروں پر بال بھی آگنا شروع ہو جاتے ہیں۔ پورا بدن پھول کر کپا ہو جاتا ہے۔

مانع حمل ادویات کے اثرات: خاندانی منصوبہ بندی کے تحت آج کل مانع حمل ادویات کا استعمال بھی بے دریغ کیا جا رہا ہے۔ ان ادویات کو استعمال کرنے والی خواتین کئی دیگر جسمانی عوارض کے نرغے میں پھنس رہی ہیں۔ مانع حمل ادویات کے استعمال سے زنانہ خصی الرحم کے ہارمونز ایسٹروجن پروجیسٹرون کی افزائش میں خرابی پیدا ہو جانے سے جسم پر منفی اثرات مرتب ہو کر جسم پھولنے لگتا ہے۔ گوشت لٹک جانے سے بدن کی خوبصورتی خراب ہو جاتی ہے۔ مریضہ احساس کمتری میں مبتلا ہو کر نفسیاتی مسائل کا شکار ہو جاتی ہے۔ مانع حمل ادویات کے منفی اثرات سے محفوظ رہنے کے لئے ضروری ہے کہ ہم فطری رویوں اور اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوں۔ بچوں کی پیدائش کے مابین وقفے سے متعلق سورۃ النساء میں واضح ہدایات موجود ہیں۔ بطور مسلمان بھی ان کی پیروی کرنی چاہئے۔ یوں ہم اسلامی و قرآنی تعلیمات پر درآمدگی کا ثواب بھی حاصل کرنے والے بن جائیں گے اور جسمانی عوارض سے بھی محفوظ ہو جائیں گے۔

عظم کبد: جگر پر ورم آنے، جگر کی کارکردگی میں نقص واقع ہونے اور جگر بڑھنے سے بھی موٹاپے کے آثار نمایاں ہونے لگتے ہیں۔ جگر پورے جسم کو توانائی مہیا کرنے کا سب سے بڑا ذریعہ ہے۔ جب اس کے افعال میں خرابی پیدا ہوتی ہے تو پورا بدن کمزوری اور خرابی کا شکار ہو جاتا ہے۔ غذائی اجزاء کے صحیح طور پر جزو بدن نہ بننے سے جسم لاغر ہو جاتا ہے۔ خون میں سرخ ذرات کی کمی ہونے سے جسم بھدا ہو کر پھیلنے لگتا ہے۔

دنیائے کرکٹ نے وراٹ کوہلی کی پزیرائی کی

وراٹ کوہلی کے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ کو ''ایک دور کا خاتمہ قرار دیتے ہوئے، کرکٹ برادری نے عظیم بلے باز کی تعریف کی ہے۔ ۶۳ سالہ کوہلی نے ۳۲۱ میچوں میں ۶۴، ۵۸ کے اوسط سے ۰۳ سنچریوں کے ساتھ ۰۳۲۹ رن بنانے کے بعد ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا۔ وہ پہلے ہی ٹی ۰۲ کرکٹ سے ریٹائرڈ ہو چکے ہیں۔ بی سی سی آئی نے انسٹاگرام پر ایک پوسٹ میں لکھا کہ ''ٹیسٹ کرکٹ میں ایک دور کا خاتمہ لیکن ان کی میراث ہمیشہ زندہ رہے گی۔ ہندوستانی ٹیم کے سابق کپتان وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ کو الوداع کہہ دیا۔ ان کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔'' آئی سی سی نے کہا کہ ''ہندوستان کے عظیم ترین ٹیسٹ کرکٹرس میں سے ایک وراٹ کوہلی نے روایتی فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ لے لی ہے۔ سفید جرسی نہیں پہنیں گے لیکن تاج برقرار رہے گا۔ وراٹ کوہلی اپنے پیچھے ایک لاجواب وراثت چھوڑ کر چلے گئے۔ آئی سی سی کے چیئرمین جے شاہ نے کہا کہ ''وراٹ کوہلی کو شاندار ٹیسٹ کریئر پر مبارکباد۔ ایک ایسے وقت میں جب ٹی ۰۲ کرکٹ عروج پر ہے روایتی فارمیٹ کی مقبولیت کو برقرار رکھنے اور نظم و ضبط، فٹنیس اور عزم کی ایک غیر معمولی مثال قائم کرنے کیلئے آپ کا شکریہ۔ کوہلی کی آئی پی ایل ٹیم رائل چیلنجرز بنگلور نے کہا کہ وہ ٹیسٹ فارمیٹ میں سابق کپتان اور اپنے اسٹار کھلاڑی کی کمی محسوس کریں گے۔ اس نے کہا کہ ''ان کی حکمت عملی، ان کے شاٹس، ان کے تاثرات، ان کا جشن منانے کا طریقہ۔ ہم کبھی کو یاد کروں گا۔ انہوں نے کہا کہ ''ایک عظیم ٹیسٹ دور کا خاتمہ لیکن ان کی وراثت ہمیشہ کیلئے زندہ رہے گی، اس ہمت، جارحیت اور بے مثال جذبے کیلئے آپ نے نہ صرف ٹیسٹ کرکٹ کھیلا بلکہ اسے بہتر بھی کیا۔ ان کے سابق ساتھی کرکٹر اجنکیا رہانے نے لکھا کہ ''آپ کے ساتھ کھیلنے کا سفر خاص تھا۔

کوشل مینڈس نے بھی پی ایس ایل کے بقیہ میچز کیلئے دستیابی ظاہر کردی

سری لنکا کے کوشل مینڈس نے بھی پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) 10 کے بقیہ میچز کیلئے دستیابی ظاہر کردی۔ کوشل مینڈس پی ایس ایل 10 میں کوئٹہ گلیڈی ایٹرز کی نمائندگی کر رہے ہیں۔ اس سے قبل آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) پر اعتماد کا اظہار کیا تھا۔ اس حوالے سے آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر پی ایس ایل کے بقیہ میچز میں شرکت کے لیے پاکستان واپس جائیں گے، وہ پی ایس ایل مکمل کرنے کیلئے بقیہ میچز میں شریک ہوں گے۔ آسٹریلوی میڈیا نے کہا کہ ڈیوڈ وارنر نے پی ایس ایل میں شرکت کی میڈیا کو تصدیق کی ہے۔

آسٹریلوی ویمن ٹیم کی کپتان ایلیسا ہیلی آئی پی ایل کے دھرم شالہ میں روکے جانے والے میچ پر بول پڑیں

اس حوالے سے ایلیسا ہیلی کا کہنا ہے کہ اطلاعات کے فقدان کی وجہ سے دھرم شالہ میں کھلاڑی پریشان تھے، آسٹریلوی کرکٹرز کو اب حکومت سے سیکیورٹی کی یقین دہانی لینی چاہیے۔ ایلیسا ہیلی نے کہا کہ ہمارے سارے آسٹریلیا کے گروپ میں بہت زیادہ پریشانی تھی، کیا ہو رہا ہے اس حوالے سے ہمارے پاس معلومات نہیں تھیں، اس ساری صورت حال میں سب سے زیادہ ڈرانے والی چیز غلط اطلاعات تھیں۔ آسٹریلوی ویمن کرکٹ ٹیم کی کپتان کا کہنا ہے کہ ہمیں کہا گیا کہ سب ٹھیک ہے، یہ میلوں دور ہے، میچ ہوگا سب ٹھیک رہے گا، پھر احتیاطی طور پر اسٹیڈیم خالی کروالیا گیا، یہ درست تھا لیکن یہ پرسکون بات نہیں تھی۔ انہوں نے کہا کہ ہم سب اسٹینڈ میں بیٹھے میچ دیکھ رہے تھے، لائٹس آف ہوجاتی ہیں، یہ ایک غیر حقیقی تجربہ تھا، ہم فیملیز اور اضافی سپورٹ اسٹاف ایک جگہ تھے، ہمیں کہا گیا کہ ہمیں اسی وقت نکلنا ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ ایک اور لڑکا آیا اور اس نے ایک بچے کو پکڑا اور کہا کہ یہاں سے ابھی نکلنا ہے، ہمیں اندازہ بھی نہیں تھا کہ کیا ہو رہا ہے، ہمیں ایک تنگ کمرے میں پہنچا دیا گیا، فاف ڈپلیسی نے تو جوتے بھی نہیں پہنے تھے، ہر کوئی چہروں سے پریشان لگ رہا تھا۔ ایلیسا ہیلی نے یہ بھی کہا کہ مچل اسٹارک نے پوچھنے پر بتایا کہ 60 کلومیٹر دور ایک گاؤں میں میزائل گرا ہے، میزائل گرنے سے دھرم شالہ میں بلیک آؤٹ ہوگیا، آدھے گھنٹے کے پاگل پن کے بعد ہم ہوٹل میں موجود تھے۔ یاد رہے کہ بھارتی ریاست ہماچل پردیش کے شہر دھرم شالہ میں انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) کا میچ منسوخ ہونے کے بعد کھلبلی کی صورتِ حال پیدا ہوگئی تھی۔ آئی پی ایل میں پنجاب کنگز اور دہلی کیپیٹلز کے درمیان جاری میچ کی پہلی اننگز کے گیارہویں اوور کے بعد میچ ختم کردیا گیا تھا۔

ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کیلئے آسٹریلیا نے اسکواڈ کا اعلان کردیا

انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کے لیے کرکٹ آسٹریلیا نے اسکواڈ کا اعلان کر دیا۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 11 سے 15 جون تک لارڈز میں کھیلا جائے گا جبکہ فائنل میں آسٹریلیا اور جنوبی افریقہ کی ٹیمیں مدمقابل ہوں گی۔ آسٹریلوی ٹیم کی قیادت پیٹ کمنز کریں گے، اسٹیو اسمتھ اور جوش ہیزل ووڈ بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کیلئے آسٹریلیا نے اسکواڈ کا اعلان کر دیا ایلکس کیری، کیمرون گرین، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلس، عثمان خواجہ، سیم کونستاس، میٹ کوہنیمن اور مارنوس لبوشین بھی اسکواڈ میں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ اسکاٹ بولینڈ، نیتھن لیون، مچل اسٹارک اور بیو ویبسٹر بھی اسکواڈ کا حصہ ہیں۔

وراٹ نے ٹیسٹ کرکٹ میں ناقابل فراموش اننگز کھیلی ہیں

ہندوستان کرکٹ ٹیم کے دھماکہ خیز بلے باز اور کامیاب ترین ٹیسٹ کپتان وراٹ کوہلی نے ٹیسٹ کرکٹ سے ریٹائرمنٹ لے لیا ہے۔ بی سی سی آئی بھی کوہلی کو ریٹائرڈ نہ ہونے پر قائل کر رہا تھا لیکن کوہلی نے پیر کو سوشل میڈیا پر کرکٹ کے طویل ترین فارمیٹ سے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر کے سب کو حیران کر دیا۔ اس سے قبل گزشتہ سال ٹی ۰۲ ورلڈ کپ جیتنے کے بعد انہوں نے ٹی ۰۲ انٹرنیشنل کرکٹ کو خیرباد کہہ دیا تھا۔ وراٹ کوہلی کی کچھ ٹیسٹ اننگز پر ایک نظر ڈالتے ہیں جس میں انہوں نے سب کو حیران کر دیا۔ وراٹ کوہلی کا کریئر کا بہترین ٹیسٹ اسکور ناٹ آوٹ ۴۵۲ رن ہے، جو انہوں نے پونے میں جنوبی افریقہ کے خلاف ۹۱۰۲ء کی سیریز کے دوسرے ٹیسٹ میں بنایا تھا۔ اوپنرس کی طرف سے مضبوط بنیاد رکھنے کے بعد ۲ وکٹ پر ۶۳۱ رن پر بیٹنگ کرتے ہوئے، کوہلی نے اننگز کو بڑے کنٹرول کے ساتھ سنبھالا اور تقریباً ۸ گھنٹے تک کریز پر اپنی اننگز کو شاندار طریقے سے آگے بڑھایا۔ ۳۳ چوکوں اور ۲ چھکوں کی مدد سے ان کی اننگز نے جنوبی افریقہ کے طاقتور بولنگ اٹیک کو تباہ کر دیا جس میں لنگیسو رباڈا، ورنون فلینڈر اور اینریک نورٹجے شامل تھے۔ کوہلی کی ناٹ آوٹ ڈبل سنچری نے ہندوستان کو ۱۰۶/۵ وکٹ پر اننگز ڈکلیئر کرنے میں مدد کی اور ہندوستان کو اننگز اور ۷۳۱ رن سے آرام دہ جیت دلائی۔ سینچورین میں ۸۱۰۲ء میں، کوہلی نے بیرون ملک حالات میں اپنی بہترین اننگز کھیلی۔ کوہلی نے مورنے مورکل، لنگیسو رباڈا اور ورنون فلینڈر کی قیادت میں جنوبی افریقہ کے زبردست تیز رفتار حملے کے خلاف ہندوستان کے ۷۰۳ رن میں سے اہم ۳۵۱ رن بنائے۔ اس اننگز کی خاص بات یہ تھی کہ دوسرے کنارے پر وکٹ گرنے کے باوجود کوہلی ثابت قدم رہے۔ ان کی اننگز میں ۵۱ چوکے شامل تھے اور یہ شاندار اسٹروک کھیل اور عزم کا امتزاج تھا۔ وراٹ کوہلی نے ۹۴۱ رن کی شاندار اننگز کھیل کر ناقدین کو خاموش کر دیا اور انگلینڈ میں اپنی کہانی دوبارہ لکھ دی۔ یہ انگلینڈ میں ان کی پہلی سنچری بھی تھی۔ ۴۱۰۲ء میں انگلینڈ میں اپنے خراب کارکردگی کے بعد سیریز میں بہت زیادہ دباؤ میں آتے ہوئے، کوہلی کو ایک بار پھر مشکل حالات میں جیمس اینڈرسن اور اسٹورٹ براڈ پر مشتمل ایک مضبوط حملے کا سامنا کرنا پڑا۔ ۵۴/۳ وکٹ پر بیٹنگ کرتے ہوئے انہوں نے مسلسل سوئنگ اور سیون کے سامنے سنچری اسکور کی، تقریباً اکیلے ہی ہندوستان کو کھیل میں برقرار رکھا جبکہ دوسرے کنارے پر وکٹ گرتے رہے۔ ان کی اننگز میں ۲۲ چوکے اور ایک چھکا شامل تھا اور صبر اور جارحیت کا امتزاج تھا۔ انگلینڈ کے دورہ ہند کے چوتھے ٹیسٹ میں کوہلی نے ۵۳۲ رن کی شاندار اننگز کھیلی جو اس وقت ٹیسٹ کرکٹ میں ان کا سب سے بڑا اسکور تھا۔ وہ ہندوستان کے ۱۳۶ رن کے مجموعی اسکور میں ریڑھ کی حیثیت رکھتا تھا۔ کوہلی نے تقریباً ۹ گھنٹے تک بیٹنگ کی، ۰۴۳ گیندوں کا سامنا کرتے ہوئے، ۵۲ چوکے اور ایک چھکا مارا جس میں صلاحیت اور ارتکاز کا مظاہرہ تھا۔

مائیک ہیسن پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ مقرر

پاکستان کرکٹ بورڈ کے چیئرمین (پی سی بی) محسن نقوی نے مائیک ہیسن کو قومی کرکٹ ٹیم کا نیا ہیڈ کوچ مقرر کر دیا۔ محسن نقوی نے وائٹ بال ہیڈ کوچ کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ مائیک ہیسن پاکستان کرکٹ ٹیم کے ہیڈ کوچ ہوں گے جبکہ عاقب کو جاوید ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس مقرر کر دیا گیا ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ مائیک ہیسن اور عاقب جاوید پاکستان کرکٹ کی ترقی و کامیابی میں اہم کردار ادا کریں گے۔ عاقب ہیڈ کوچ تلاش کمیٹی میں شامل، ڈائریکٹر ہائی پرفارمنس، سلیکٹر بھی ہونگے۔ انہوں نے کہا کہ ہیڈ کوچ کیلئے کئی درخواستیں موصول ہوئیں ان کا جائزہ لیا گیا، تاہم نیوزی لینڈ کرکٹ ٹیم کے سابق کوچ مائیک ہیسن کے نام کا اعلان کر کے خوشی محسوس کر رہا ہوں۔ محسن نقوی نے بتایا کہ ہم مائیک ہیسن کے تجربے اور رہنمائی کے منتظر ہیں، انہیں ٹیم میں خوش آمدید کہتے ہیں، وہ 26 مئی سے ذمہ داری سنبھالیں گے۔ واضح رہے کہ مائیک ہیسن ان دنوں پی ایس ایل سیزن 10 کے دوران اسلام آباد یونائیٹڈ کے ہیڈ کوچ بھی ہیں۔

کیرون پولارڈ اپنی بلے بازی سے میچ کا رخ بدل دیتے ہیں

پولارڈ نے ۷۰۰۲ء میں ویسٹ انڈیز کیلئے اپنا پہلا ون ڈے میچ کھیلا تھا۔ انہوں نے اپنی مضبوط بلے بازی کی صلاحیت اور خاص طور پر فنشر کے طور پر پہچان حاصل کی۔ بلے بازی کے علاوہ پولارڈ میں باولنگ کی بھی کافی مہارت ہے اور وہ درمیانی رفتار سے گیند بازی کرتے ہیں۔ میچ کے آخری اوورز میں ان کی شراکت اکثر خاص ہوتی ہے، جہاں وہ اپنی دھماکہ خیز بلے بازی سے میچ کا رخ بدل سکتےہیں۔ کیرون پولارڈ کا کرکٹ کا سفر ویسٹ انڈیز اور بین الاقوامی کرکٹ کے لیے بہت متاثر کن رہا ہے۔ ان کی بیٹنگ، باولنگ اور قائدانہ صلاحیتوں نے انہیں ایک عظیم کرکٹر بنا دیا ہے۔ کیرون پولارڈ ویسٹ انڈیز کرکٹ کے عظیم آل راونڈر اور شاندار فنشر رہے ہیں۔ کرکٹ کے تئیں ان کا جذبہ اور لگن انہیں پوری دنیا میں ایک قابل احترام کھلاڑی بناتی ہے۔ کیرون پولارڈ ۲۱ مئی ۷۸۹۱ء کو پیدا ہوئے۔ ان کا تعلق ایک کرکٹر خاندان سے ہے، اور وہ چھوٹی عمر سے ہی کرکٹ کھیلتا رہے ہیں۔ پولارڈ نے کلب کرکٹ میں کرکٹ کے سفر کا آغاز کیا اور اپنی بیٹنگ اور باولنگ کی زبردست مہارت کی وجہ سے جلد ہی ایک ابھرتے ہوئے اسٹار بن گئے۔ پولارڈ کا کرکٹ کریئر اتنا آسان نہیں تھا۔ انہوں نے غربت سے نکل کر کافی جدوجہد کے بعد کرکٹ کی دنیا میں اپنی جگہ بنائی۔ ان کے خاندان نے کبھی بھی کرکٹ میں ان کا ساتھ نہیں دیا۔ صرف ان کی جدوجہد نے ہی انہیں اس مقام تک پہنچایا ہے جہاں وہ آج ہیں۔ کیرون پولارڈ ایک مشہور کرکٹر ہیں جو ویسٹ انڈیز کے لیے کھیلتے ہیں۔ وہ ایک شاندار آل راونڈر اور بلے باز کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ پولارڈ میں بیٹنگ، باولنگ اور فیلڈنگ میں بھی مضبوط صلاحیتیں موجود ہیں۔ پولارڈ کو ان کی شاندار کرکٹ کی صلاحیت کے لیے کئی اعزازات مل چکے ہیں۔ انہیں ویسٹ انڈیز کرکٹ کے سب سے بڑے اسٹارز میں سے ایک سمجھا جاتا ہے۔ آئی پی ایل میں ان کے کردار اور کامیابی نے انہیں عالمی کرکٹ کا آئیکون بنا دیا ہے۔ وزڈن نے انہیں دنیا کا معروف ٹی ۰۲ کرکٹر کے خطاب سے نوازا۔ مارچ ۱۲۰۲ء میں، سری لنکا کے خلاف ایک ٹی ۰۲ میچ میں، پولارڈ ہرشل گبز اور یوراج سنگھ کے بعد بین الاقوامی کرکٹ میں ایک اوور میں ۶ چھکے لگانے والے تیسرے بلے باز بن گئے۔

ڈیوڈ وارنر کی پی ایس ایل کے بقیہ میچز میں شرکت کی تصدیق

آسٹریلیا کے ڈیوڈ وارنر نے پاکستان سپر لیگ (پی ایس ایل) پر اعتماد کا اظہار کر دیا۔ اس حوالے سے آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ کراچی کنگز کے کپتان ڈیوڈ وارنر پی ایس ایل کے بقیہ میچز میں شرکت کیلئے پاکستان واپس جائیں گے، وہ پی ایس ایل مکمل کرنے کیلئے بقیہ میچز میں شریک ہوں گے۔ آسٹریلوی میڈیا نے کہا کہ ڈیوڈ وارنر نے پی ایس ایل میں شرکت کی میڈیا کو تصدیق کی ہے۔ پی ایس ایل ملتوی ہونے کے بعد غیر ملکی کھلاڑی پاکستان سے چلے گئے تھے۔ آسٹریلوی میڈیا کا کہنا ہے کہ بین میکڈرموٹ بھی پی ایس ایل کیلئے دوبارہ پاکستان جانے کا پلان کر رہے ہیں۔

پاک بھارت کشیدگی: آسٹریلوی کرکٹرز آئی پی ایل کیلئے واپس بھارت جائینگے یا نہیں؟

آسٹریلوی کرکٹرز کی انڈین پریمیئر لیگ (آئی پی ایل) میں دوبارہ شمولیت کے معاملے پر کرکٹ آسٹریلیا کا مؤقف سامنے آگیا۔ کرکٹ آسٹریلیا کی جانب سے کہا گیا کہ آسٹریلوی کرکٹرز کے انفرادی فیصلوں کی حمایت کریں گے، بھارت واپس جانے یا نہ جانے کے کرکٹرز کے فیصلے کی حمایت کریں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق ٹیم مینجمنٹ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کی تیاریوں کے حوالے سے جائزہ لے گی، بھارت واپس جانے والے کھلاڑیوں کی تیاریوں پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے آسٹریلوی حکومت بھارتی بورڈ سے رابطے میں ہے۔ واضح رہے کہ آئی پی ایل 17 مئی سے دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا گیا ہے جبکہ لیگ کا فائنل 3 جون کو ہوگا جبکہ آئی سی سی ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کا فائنل 11 جون سے کھیلا جانا ہے۔ یاد رہے کہ پاک بھارت کشیدگی کے باعث 9 مئی کو آئی پی ایل کے معطل ہونے کے بعد آسٹریلوی کرکٹرز وطن واپس چلے گئے تھے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق ٹیم مینجمنٹ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ کے فائنل کی تیاریوں کے حوالے سے جائزہ لے گی، بھارت واپس جانے والے کھلاڑیوں کی تیاریوں پر پڑنے والے اثرات کا جائزہ لیں گے۔ کرکٹ آسٹریلیا کے مطابق سیکیورٹی انتظامات کے حوالے سے آسٹریلوی حکومت بھارتی بورڈ سے رابطے میں ہے۔ واضح رہے کہ آئی پی ایل 17 مئی سے دوبارہ شروع کرنے کا اعلان کیا گیا ہے

شاہ رخ خان نے سرکس کے سیٹ پر ایک مرتبہ 23 گھنٹے کام کیا تھا: رینوکا شاہانے

مشہور ٹی وی اداکارہ رینوکا شاہانے نے حال ہی میں بتایا ہے کہ انہوں نے شاہ رخ خان کے ساتھ مشہور ٹی وی شو ''سرکس'' میں کام کیا تھا۔ شاہ رخ خان بالی ووڈ کے سپر اسٹار ہیں بلکہ انہوں نے اپنے اداکاری کے کریئر کی شروعات ٹی وی کے ذریعے ہی کی تھی۔ فلم فیئر سے بات چیت کرتے ہوئے شاہانے نے سپر اسٹار کی بے مثال لگن کی تعریف کرتے ہوئے بتایا کہ ''شاہ رخ خان نے شو کے شوٹ کے درمیان ایک مرتبہ ۳۲ گھنٹے کام کیا تھا۔'' انہوں نے شاہ رخ خان کی طاقت اور پیشہ وارانہ دلچسپی کو بیان کرتے ہوئے کہا کہ ''میں نے اسے ۳۲ گھنٹے کام کرتے ہوئے دیکھا ہے۔ ہماری ۲ یونٹس ہوتی تھیں، ایک یونٹ کندن سنبھالتے تھے جبکہ دوسری یونٹ عزیز سنبھالتے تھے۔ علاوہ وازیں شاہ رخ خان ہر جگہ موجود ہوتے تھے۔ ان کے چہرے پر پریشانی کے آثار نظر نہیں آتے تھے۔ انہوں نے کبھی شکایت نہیں کی۔'' شاہانے نے یہ بھی بتایا کہ ''شاہ رخ خان نے سیٹ پر ایک خوفزدہ لمحے کے دوران خود اعتمادی کا مظاہرہ کیا تھا۔'' انہوں نے مزید کہا کہ ''میں حقیقت میں خوفزدہ تھیں، خاص طور پر اس لئے کہ مجھے کندن کے ساتھ شوٹنگ کرنی تھی۔ اس کے بعد شاہ رخ خان میرے پاس آئے اور انہوں نے کہا سنئے۔ آپ اداکار ہیں۔ اگر ہدایتکار آپ سے کہہ رہا ہے کہ یہ بہتر ہے اور آپ کودیں تو آپ کو کودنا ہوگا۔ آپ کو اونچائی کے اپنے خوف کے تعلق سے بھی نہیں سوچنا ہوگا۔ دراصل وہ (شاہ رخ خان) بھی ایسے ہی کام کرتے تھے۔'' بالی ووڈ کے بادشاہ بننے (KhanKing) سے پہلے شاہ رخ خان ٹی وی میں ایک ابھرتے ہوئے اداکار تھے جنہوں نے ''فوجی''، ''دل دریا''، ''دوسرا کیول'' اور ''سرکس'' جیسے شوز میں اپنی اداکاری کے جوہر دکھائے ہیں۔ ''سرکس'' کی ہدایتکاری عزیز مرزا اور کندن شاہ نے انجام دی تھی۔ شاہ رخ خان نے رینوکا شاہانے، اشیتوش گواریکر اور مرکنڈ دیشپانڈے جیسے اداکاروں کے ساتھ اسکرین شیئر کی ہے۔ ''سرکس'' ۹۸۹۱ء میں ریلیز ہوا تھا جس میں شاہ رخ خان نے شیکھرن رائے اور رینوکا شاہانے نے ماریہ کا کردار نبھایا تھا۔ کام کے محاذ پر رینوکا شاہانے، نے حال ہی میں ٹی وی کی تھریلر سیریز ''دیو مانس'' میں اداکاری کی تھی جو زی مراٹھی پر نشر کیا گیا تھا۔

بگ باس 17 سے مشہور ہونیوالی سونیا بنسل کا اداکاری چھوڑنے کا فیصلہ

بگ باس 17 سے مشہور ہونے والی ہندی اور تیلگو فلموں کی اداکارہ سونیا بنسل نے اداکاری چھوڑنے کا فیصلہ کیا ہے، ان کا اس حوالے سے کہنا ہے کہ انڈسٹری نے انھیں سکون نہیں دیا، یہ نہایت ہی تاریک جگہ ہے۔ حال ہی میں بھارتی میڈیا سے اپنے فیصلے کے بارے میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ وہ اب خود کو دریافت کرنے کی راہ پر گامزن ہونا چاہتی ہیں۔ آگرہ سے تعلق رکھنے والی 28 سالہ سونیا نے کہا گو کہ انڈسٹری نے مجھے شناخت اور شہرت دی، لیکن مجھے یہاں کبھی حقیقی سکون نہیں ملا۔ انھوں نے کہا کہ کامیابی کے پیچھے بھاگنے سے میں نے خود کو کھو دیا، بعض اوقات ہم دوسروں کے لیے سب کچھ کرنے میں اتنے مگن ہو جاتے ہیں کہ خود کو فراموش کر دیتے ہیں۔ انکے مطابق انہیں لگا کہ میں تو یہ تک نہیں جانتی کہ میرا اصل مقصد کیا ہے۔ خود کو منوانے، چکا چوند میں رکھنے اور مزید کمانے کی اس دوڑ میں، میں نے خود کو ہی کھو دیا۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,